تم مجھے کیا کہتے ہو؟

اُس مخلصی کے وسیلہ سے جو مسیح یسوعؔ میں ہے مفت راستباز ٹھہرائے جاتے ہیں۔‘‘

——— رومیوں 3 باب 23 تا 24 آیات

’’اور کسی دوسرے کے وسیلہ سے نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دُوسرا نام نہیں بخشا گیا جسکے وسیلہ سے ہم نجات پا سکیں۔‘‘

——— اعمال 4 باب 12 آیت

’’کیونکہ گناہ کی مزدوری موت ہے مگر خُدا کی بخشش ہمارے خُداوند مسیح یسوعؔ میں ہمیشہ کی زندگی ہے۔‘‘

——— رومیوں 6 باب 23 آیت

’’کہ اگر تُو اپنی زبان سے یسوعؔ کے خُداوند ہونے کا اقرار کرے اور اپنے دل سے ایمان لائے کہ خُدا نے اُسے مُردوں میں سے جلایا تو نجات پائیگا۔‘‘

——— رومیوں 10 باب 9 آیت

’’زندہ کرنے والی تو رُوح ہے۔ جسم سے کچھ فائدہ نہیں۔ جو باتیں مَیں نے تم سے کہی ہیں وہ رُوح ہیں زندگی بھی ہیں۔‘‘

———یوحنا 6 باب 63ب آیت

All scriptures are taken from the Urdu Bible with permission from the Bible Society of India.

یسوعؔ مسیح نے اپنی ذات کے بارے میں کیا کہا ہے؟

ابنِ خُدا

”کیونکہ خُدا نے دُنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اِکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔“ —— یوحنا 3 باب 16 آیت

یسوعؔ ایک اندھے کو بینائی عطا کرتا ہے:

”پھر اُس نے جاتے وقت ایک شخص کو دیکھا جو جنم کا اندھا تھا۔ اور اُسکے شاگردوں نے اُس سے پوچھا کہ اَے ربی! کس نے گناہ کیا تھا جو یہ اندھا پیدا ہوا۔ اِس شخص نے یا اِسکے ماں باپ نے؟۔ یسوعؔ نے جواب دیا کہ نہ اِس نے گناہ کیا تھا نہ اِسکے ماں باپ نے بلکہ یہ اِسلئے ہوا کہ خُدا کے کام اُس میں ظاہر ہوں۔ جس نے مجھے بھیجا ہے ہمیں اُسکے کام دن ہی دن کو کرنا ضرور ہے۔ وہ رات آنے والی ہے جس میں کوئی شخص کام نہیں کر سکتا۔ جب تک مَیں دُنیا میں ہوں دُنیا کا نور ہوں۔ یہ کہہ کر اُس نے زمین پر تھوکا اور تھوک سے مٹی

سانی اور وہ مٹی اندھے کی آنکھوں پر لگا کر۔ؔ اُس سے کہا جا شیلوؔخ (جسکا ترجمہ ''بھیجا ہوا'' ہے) کے حوض میں دھولے۔ پس اُس نے جا کر دھویا اور بینا ہو کر واپس آیا۔ؔ

''یسوؔع نے سُنا کہ اُنہوں نے اُسے باہر نکال دیا اور جب اُس سے ملا تو کہا کیا تُو خُدا کے بیٹے پر ایمان لاتا ہے؟ؔ اُس نے جواب میں کہا اَے خُداوند وہ کون ہے کہ مَیں اُس پر اِیمان لاؤں؟ؔ یسوؔع نے اُس سے کہا تُو نے تو اُسے دیکھا ہے اور جو تجھ سے باتیں کرتا ہے وہی ہے۔ؔ

—— یوحنا 9 باب 1 تا 7، 35 تا 37 آیات

''پھر یسوؔع نے ہیکل میں تعلیم دیتے وقت یہ کہا کہ فقیہ کیونکر کہتے ہیں کہ مسیح داؔؤد کا بیٹا ہے؟ؔ داؤد نے خود رُوح القدس کی ہدایت سے کہا ہے کہ: خُداوند نے میرے خُداوند سے کہا میری دہنی طرف بیٹھ جب تک مَیں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں کے نیچے کی چوکی نہ کر دوں۔ؔ'' داؤد تو آپ اُسے خُداوند کہتا ہے۔ؔ''

—— مرقس 12 باب 35 تا 37 الف آیات

''آیا تم اُس شخص سے جسے باپ نے مقدس کر کے دُنیا میں بھیجا کہتے ہو کہ تُو کفر بکتا ہے اِسلئے کہ مَیں نے کہا مَیں خُدا کا بیٹا ہوں؟ؔ''

—— یوحنا 10 باب 36 آیت

سردار کاہن نے اُس سے کہا'' مَیں تجھے زندہ خُدا کی قسم دیتا ہوں کہ: ''اگر تُو خُدا کا بیٹا مسیح ہے تو ہم سے کہہ دے۔'' یسوعؔ نے اُس سے کہا'' تُو نے خود کہہ دیا۔۔۔''

—— متی 26 باب 63 ب 64 الف آیات

یسوعؔ ایک طوفان کو تھما دیتا ہے:

''اور وہ بھیڑ کو چھوڑ کر اُسے جس حال میں وہ تھا کشتی پر ساتھ لے چلے اور اُسکے ساتھ اور کشتیاں بھی تھیں۔ تب بڑی آندھی چلی اور لہریں کشتی پر یہاں تک آئیں کہ کشتی پانی سے

بھری جاتی تھی ۔ اور وہ خود پیچھے کی طرف گدی پر سو رہا تھا۔ پس انہوں نے اُسے جگا کر کہا اَے اُستاد کیا تجھے فکر نہیں کہ ہم ہلاک ہوئے جاتے ہیں؟ ۔ اُس نے اُٹھ کر ہوا کو ڈانٹا اور پانی سے کہا ساکت ہو! تھم جا! پس ہوا بند ہو گئی اور بڑا امن ہو گیا ۔ پھر اُن سے کہا تم کیوں ڈرتے ہو؟ اب تک اِیمان نہیں رکھتے ؟ اور وہ نہایت ڈر گئے اور آپس میں کہنے لگے یہ کون ہے کہ ہوا اور پانی بھی اُسکا حکم مانتے ہیں ۔"

—— مرقس 4 باب 36 تا 41 آیات

"کون آسمان پر چڑھا اور پھر نیچے اُترا؟ کس نے ہوا کو اپنی مٹھی میں جمع کر لیا؟ کس نے پانی کو چادر میں باندھا؟ کس نے زمین کی حدود ٹھہرائیں؟ اگر تُو جانتا ہے تو بتا اُسکا کیا نام ہے اور اُسکے بیٹے کا کیا نام ہے؟

—— امثال 30 باب 4 آیت

اِبنِ خُدا

"اور آسمان پر کوئی نہیں چڑھا سوا اُسکے جو آسمان سے اُترا یعنی ابن آدم جو آسمان میں ہے ۔ اور جس طرح موسیٰؑ نے سانپ کو بیابان میں اُونچے پر چڑھایا اُسی طرح ضرور ہے کہ اِبنِ آدم بھی اُونچے پر چڑھایا جائے ۔ تا کہ جو کوئی ایمان لائے اُس میں ہمیشہ کی زندگی پائے ۔"

—— یوحنا 3 باب 13 تا 15 آیات

''کیونکہ جس طرح باپ اپنے آپ میں زندگی رکھتا ہے اُسی طرح اُس نے بیٹے کو بھی یہ بخشا کہ اپنے آپ میں زندگی رکھے۔ بلکہ اُسے عدالت کرنے کا بھی اختیار بخشا۔ اِسلئے کہ وہ آدم زاد ہے۔''

——یوحنا 5 باب 26 تا 27 آیات

''تیرا ہاتھ دہنی طرف کے اِنسان پر ہو۔ اُس اِبنِ آدم پر جسے تُو نے اپنے لئے مضبوط کیا ہے۔ پھر ہم تجھ سے برگشتہ نہ ہونگے۔ تو ہم کو پھر زندہ کر اور ہم تیرا نام لیا کرینگے۔ اَے خُداوند لشکروں کے خُدا! ہم کو بحال کر۔ اپنا چہرہ چمکا تو ہم بچ جائینگے۔

—— زبور 80 باب 17 تا 19 آیات

باپ کے ساتھ ایک

''یسوؔع نے جواب دیا اگر مَیں آپ اپنی بڑائی کروں تو میری بڑائی کچھ نہیں لیکن میری بڑائی میرا باپ کرتا ہے جسے تم کہتے ہو ہمارا خُدا ہے۔ تمہارا باپ ابرؔہام میرا دن دیکھنے کی اُمید پر بہت خوش تھا چنانچہ اُس نے دیکھا اور خوش ہوا۔ یہودیوں نے اُس سے کہا تیری عمر تو ابھی پچاس برس کی نہیں پھر کیا تُو نے ابرؔہام کو دیکھا ہے؟۔ یسوؔع نے اُن سے کہا مَیں تم سے سچ کہتا ہوں کہ پیشتر اُس کے ابرؔہام پیدا ہوا مَیں ہوں۔''

—— یوحنا 8 باب 54، 56 تا 58 آیات

''مَیں اور میرا باپ ایک ہیں۔''

——یوحنا 10 باب 30 آیت

"یسوع نے اُس سے کہا مَیں اتنی مدت سے تمہارے ساتھ ہوں کیا تُو مجھے نہیں جانتا؟ جس نے مجھے دیکھا اُس نے باپ کو دیکھا۔ تُو کیونکر کہتا کہ باپ کو ہمیں دیکھا؟۔ کیا تُو یقین نہیں کرتا کہ مَیں باپ میں ہوں اور باپ مجھ میں ہے؟ یہ باتیں جو مَیں تم سے کہتا ہوں اپنی طرف سے نہیں کہتا لیکن باپ مجھ میں رہ کر اپنے کام کرتا ہے۔"

—— یوحنا 14 باب 9 ب 10 آیات

"اگر مَیں اپنے باپ کے کام نہیں کرتا تو میرا یقین نہ کرو۔ لیکن اگر مَیں کرتا ہوں تو گو میرا یقین نہ کرو مگر اُن کاموں کا تو یقین کروں تا کہ تم جانو اور سمجھو کہ باپ مجھ میں ہے اور مَیں باپ میں۔" —— یوحنا 10 باب 37 تا 38 آیات

"لیکن خُداوند آپ تم کو ایک نشان بخشے گا۔ دیکھو ایک کنواری حاملہ ہوگی اور بیٹا پیدا ہوگا اور وہ اُسکا نام عمانوایل رکھے گی۔" یسعیاہ 7 باب 14 آیت (جس کا ترجمہ خُدا ہمارے ساتھ۔ متی 1 باب 23 ب آیت)

"لیکن اَے بیت لحم اِفراتاہ اگرچہ تو یہوداہ کے ہزاروں میں شامل ہونے کے لئے چھوٹا ہے تو بھی تجھ میں سے ایک شخص نکلے گا اور میرے حضور اسرائیل کا حاکم ہوگا اور اُسکا مصدر زمانہ سابق ہاں قدیم الایام سے ہے۔" —— میکاہ 5 باب 2 آیت

’’اِسلئے ہمارے لئے ایک لڑکا تولُّد ہوا اور ہم ایک بیٹا بخشا گیا اور سلطنت اُسکے کندھے پر ہوگی اور اُسکا نام عجیب مُشیر خُدای قادِر ابدیت کا باپ سلامتی کا شاہزادہ ہوگا۔ اُسکی

سلطنت کے اقبال اور سلامتی کی کچھ انتہا نہ ہوگی۔ وہ داؤد کے تخت اور اُسکی مملکت پر آج سے ابد تک حکمران رہیگا اور عدالت اور صداقت سے اُسے قیام بخشے گا رب الافواج کی غیوری یہ کریگی۔‘‘

—— یسعیاہ 9 باب 6 تا 7 آیات

خُدا باپ کی طرف سے دُنیا میں بھیجے گئے

''مَیں باپ میں سے نکلا ہوں اور دُنیا میں آیا ہوں۔'' ـــــ یوحنا 16 باب 28 الف آیت

''کیونکہ خُدا نے بیٹے کو دُنیا میں اِسلئے نہیں بھیجا کہ دُنیا پر سزا کا حکم کرے بلکہ اِسلئے کہ دُنیا اُسکے وسیلہ سے نجات پائے۔'' ـــــ یوحنا 3 باب 17 آیت

''جو مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ مجھ پر نہیں بلکہ میرے بھیجنے والے پر ایمان لاتا ہے۔ اور جو مجھے دیکھتا ہے وہ میرے بھیجنے والے کو دیکھتا ہے۔ جو مجھے نہیں مانتا اور میری باتوں کو قبول نہیں کرتا اُسکا ایک مجرم ٹھہرانے والا ہے یعنی جو کلام مَیں نے کیا ہے آخری دن وہی اُسے مجرم ٹھہرائیگا۔ کیونکہ مَیں نے کچھ اپنی طرف سے نہیں کیا بلکہ باپ جس نے مجھے بھیجا اُسی نے مجھ کو حکم دیا ہے کہ کیا کہوں اور کیا بولوں۔ اور مَیں جانتا ہوں کہ اُسکا حکم ہمیشہ کی زندگی ہے۔ پس جو کچھ مَیں کہتا ہوں جس طرح باپ نے مجھ سے فرمایا ہے اُسی طرح کہتا ہوں۔'' ـــــ یوحنا 12 باب 44 ب 45، 48 تا 50 آیات

''اور جس نے مجھے بھیجا وہ میرے ساتھ ہے۔ اُس نے مجھے اکیلا نہیں چھوڑا کیونکہ مَیں

ہمیشہ وہی کام کرتا ہوں جو اُسے پسند آتے ہیں۔ یسوؔع نے اُن سے کہا اگر خُدا تمہارا باپ ہوتا تو تم مجھ سے محبت رکھتے اِسلئے کہ مَیں خُدا میں سے نکلا اور آیا ہوں کیونکہ مَیں آپ سے نہیں آیا بلکہ اُسی نے مجھے بھیجا۔'' —— یوحنا 8 باب 29، 42 آیات

''دیکھو مَیں اپنے رسول کو بھیجونگا اور وہ میرے آگے راہ دُرست کریگا اور خُداوند جسکے تم طالب ہو ناگہان اپنی ہیکل میں آموجود ہوگا۔ ہاں عہد کا رسول جسکے تم آرزومند ہو آئیگا ارب الافواج فرماتا ہے۔' —— ملاکی 3 باب 1 آیت

''جو آسمان سے آتا ہے وہ سب سے اُوپر ہے۔ کیونکہ جسے خُدا نے بھیجا وہ خُدا کی باتیں کہتا ہے۔ اِسلئے کہ وہ رُوح ناپ ناپ کر نہیں دیتا۔ باپ بیٹے سے محبت رکھتا ہے اور اُس نے سب چیزیں اُسکے ہاتھ دے دی ہیں۔ جو بیٹے پر ایمان لاتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُسکی ہے لیکن جو بیٹے کی نہیں مانتا زندگی کو نہ دیکھے گا بلکہ اُس پر خُدا کا غضب رہتا ہے۔ [ایک نبی، یوحنا اصطباغی بپتسمہ دینے والا] —— یوحنا 3 باب 31 سی 34 تا 36 آیات

ہمیں چاہیے کہ بیٹے کی بھی ویسے عزت کریں جیسے باپ کی عزت کرتے ہیں

''کیونکہ جن کاموں کو وہ کرتا ہے اُنہیں بیٹا بھی اُسی طرح کرتا ہے۔ اِسلئے کہ باپ بیٹے

کو عزیز رکھتا ہے اور جتنے کام خود کرتا ہے اُسے دِکھاتا ہے بلکہ اِن سے بھی بڑے کام اُسے دکھائیگا تا کہ تم تعجب کرو۔ کیونکہ جس طرح باپ مُردوں کو اُٹھاتا اور زندہ کرتا ہے اُسی طرح بیٹا بھی جنہیں چاہتا ہے زندہ کرتا ہے۔ کیونکہ باپ کسی کی عدالت بھی نہیں کرتا بلکہ اُس نے عدالت کا سارا کام بیٹے کے سپرد کیا ہے۔ تا کہ سب لوگ بیٹے کی عزت کریں جس طرح باپ کی عزت کرتے ہیں ۔ جو بیٹے کی عزت نہیں کرتا وہ باپ کی جس نے اُسے بھیجا عزت نہیں کرتا۔''

—— یوحنا 5 باب 19 ب 23 آیات

''مگر بیٹے کی بابت کہتا ہے کہ اَے خُدا تیرا تخت ابد الآباد رہیگا اور تیری بادشاہی کا عصا راستی کا عصا ہے۔ تُو نے راستبازی سے محبت اور بدکاری سے عداوت رکھی ۔ اِسی سبب سے خُدا یعنی تیرے خُدا نے خوشی کے تیل تیرے ساتھیوں کی بہ نسبت تجھے زیادہ مسح کیا۔ اَے خُدا! تیرا تخت ابدالآباد ہے۔ تیری سلطنت کا عصا راستی کا عصا ہے۔ تُو نے صداقت سے محبت رکھی اور بدکاری سے نفرت اِسی لئے خُدا تیرے خُدا نے شادمانی کے تیل سے تجھ کو تیرے ہمسروں سے زیادہ مسح کیا ہے۔

—— عبرانیوں 1 باب 8 تا 9 آیات (زبور 45 کی 6 تا 7 آیات)

''مَیں اُس فرمان کو بیان کرونگا۔ خُداوند نے مجھ سے کہا تُو میرا بیٹا ہے۔ آج تُو مجھ سے پیدا ہوا۔ مجھ سے مانگ اور مَیں قوموں کو تیری میراث کے لئے اور زمین کے انتہائی حصے تیری ملکیت کے لئے تجھے بخشونگا۔'' —— زبور 2 باب 7 تا 8 آیات

دُنیا کا نور مَیں ہوں

''جو میری پیروی کریگا وہ اندھیرے میں نہ چلے گا بلکہ زندگی کا نُور پائیگا۔''
—— یوحنا 8 باب 12 ب آیت

''جب تک نُور تمہارے ساتھ ہے چلے چلو۔ اَیسا نہ ہو کہ تاریکی تمہیں آ پکڑے اور جو تاریکی میں چلتا ہے وہ نہیں جانتا کہ کدھر جاتا ہے۔ جب تک نُور تمہارے ساتھ ہے نُور پر ایمان لاؤ۔'' —— یوحنا 12 باب 35 ب 36 الف

''جو لوگ تاریکی میں چلتے تھے اُنہوں نے بڑی روشنی دیکھی۔ جو موت کے سایہ کے ملک میں رہتے تھے اُن پر نور چمکا۔'' —— یسعیاہ 9 باب 2 آیت

''ہاں خُداوند فرماتا ہے کہ یہ تو ہلکی سی بات ہے کہ تُو یعقوبؔ کے قبائل کو برپا کرنے اور محفوظ اِسرائیلیوں کو واپس لانے کے لئے میرا خادم ہو بلکہ مَیں تجھ کو قوموں کے لئے نُور

بناؤنگا کہ تجھ سے میری نجات زمین کے کناروں تک پہنچے۔ خُداوند اسرائیل کا فدیہ دینے والا اور اُسکا قدوس اُسکو جسے اِنسان حقیر جانتا ہے اور جس سے قوم کو نفرت ہے اور جو حاکموں کا چاکر ہے یوں فرماتا ہے کہ بادشاہ دیکھیں گے اور اُٹھ کھڑے ہونگے اور اُمرا سجدہ کرینگے۔ خُداوند کے لئے جو صادق القول اِسرائیل کا قدوس ہے جس نے تجھے برگزیدہ کیا ہے۔'' —— یسعیاہ 49 باب 6 تا 7 آیات

زندگی کی روٹی مَیں ہوں

[جب یسوع نے پانچ ہزار کے مجمع کو جَو کی پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں سے سیر کیا تو لوگ اِسی طرح سے مسلسل خوراک حاصل کرنے کے لیے یسوع کے پیچھے پیچھے آنے لگے۔]

''یسوؔع نے اُنکے جواب میں کہا مَیں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تم ۔۔۔فانی خوراک کے لئے محنت نہ کرو بلکہ اُس خوراک کے لئے جو ہمیشہ کی زندگی تک باقی رہتی ہے جسے اِبنِ آدم تمہیں دیگا کیونکہ باپ یعنی خُدا نے اُسی پر مہر کی ہے۔''

——یوحنا 6 باب 26 الف 27 آیات

''۔۔۔لیکن میرا باپ تمہیں آسمان سے حقیقی روٹی دیتا ہے۔ کیونکہ خُدا کی روٹی وہ ہے جو آسمان سے اُتر کر دُنیا کو زندگی بخشتی ہے۔ اُنھوں نے اُس سے کہا'' اَے خُداوند! یہ روٹی ہم کو ہمیشہ دیا کر۔ یسوعؔ نے اُن سے کہا زندگی کی روٹی مَیں ہوں۔ جو میرے پاس آئے وہ ہرگز بھوکا نہ ہوگا اور جو مجھ پر اِیمان لائے وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا۔''

—— یوحنا 6 باب 32 تا 35 آیات

لکھا ہے کہ'' آدمی صرف روٹی ہی سے جیتا نہ رہیگا بلکہ ہر بات سے جو خُدا کے منہ سے نکلتی ہے۔''

—— متی 4 باب 4 آیت

''مَیں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو ایمان لاتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُسکی ہے۔ زندگی کی روٹی مَیں ہوں۔ میں ہوں وہ زندگی کی روٹی جو آسمان سے اُتری۔ اگر کوئی اِس روٹی میں سے کھائے تو ابد تک زندہ رہے گا بلکہ جو روٹی مَیں جہان کی زندگی کے لئے دونگا وہ میرا گوشت ہے۔''

—— یوحنا 6 باب 47 تا 48:51 آیات

''تم کس لئے اپنا روپیہ اُس چیز کے لئے جو روٹی نہیں اور اپنی محنت اُس چیز کے واسطے

جو آسودہ نہیں کرتی خرچ کرتے ہو؟ تم غور سے میری سنو اور وہ چیز جو اچھی ہے کھاؤ اور
تمہاری جان فربہی سے لذت اُٹھائے۔ کان لگاؤ اور میرے پاس آؤ۔۔۔''
—— یسعیاہ 55 باب 2 تا 3 الف آیات

آبِ حیات کا سرچشمہ مَیں ہوں

''سامریہ کی ایک عورت پانی بھرنے آئی۔ یسوعؔ نے اُس سے کہا مجھے پانی پلا۔ کیونکہ اُس
کے شاگرد شہر میں کھانا مول لینے کو گئے تھے۔ اُس سامری عورت نے اُس سے کہا کہ
تو یہودی ہو کر مجھ سامری عورت سے پانی کیونکہ مانگتا ہے؟ (کیونکہ یہودی سامریوں
سے کسی طرح کا برتاؤ نہیں رکھتے)۔ یسوعؔ نے جواب میں اُس سے کہا اگر تُو خُدا کی بخشش
کو جانتی اور یہ بھی جانتی کہ وہ کون ہے جو تجھ سے کہتا ہے مجھے پانی پلا تو تُو اُس سے مانگتی اور
وہ تجھے زندگی کا پانی دیتا۔ مگر جو کوئی اُس پانی میں سے پئے گا جو مَیں اُسے دونگا
وہ ابد تک پیاسا نہ ہوگا بلکہ جو پانی مَیں اُسے دونگا وہ اُس میں ایک چشمہ بن جائیگا جو ہمیشہ
کی زندگی کے لئے جاری رہیگا۔''
—— یوحنا 4 باب 7 تا 10، 14 آیات

''اگر کوئی پیاسا ہو تو میرے پاس آکر پیئے۔ جو مجھ پر ایمان لائے گا اُس کے اندر سے جیسا کہ کتابِ مقدس میں آیا ہے زندگی کے پانی کی ندیاں جاری ہوں گی۔ اُس نے یہ بات اُس رُوح کی بابت کہی جسے وہ پانے کو تھے۔''

—— یوحنا 7 باب 37 ب 39 الف آیات

''۔۔۔تو اُنکو اپنی خوشنودی کے دریا میں سے پلائیگا۔ کیونکہ زندگی کا چشمہ تیرے پاس ہے۔ تیرے نُور کی بدولت ہم روشنی دیکھیں گے۔'' —— زبور 36 باب 8 ب 9 آیات

''اَے سب پیاسو پانی کے پاس آؤ اور وہ بھی جس کے پاس پیسہ نہ ہو آؤ مول لو اور کھاؤ۔ کان لگاؤ اور میرے پاس آؤ۔ سنو اور تمہاری جان زِندہ رہے گی۔''

—— یسعیاہ 55 باب 1 الف 3 الف آیات

اچھا چرواہا مَیں ہوں

''اچھا چرواہا مَیں ہوں۔ اچھا چرواہا بھیڑوں کے لئے اپنی جان دیتا ہے۔ اچھا چرواہا مَیں

ہوں ۔جس طرح باپ مجھے جانتا ہے اور مَیں باپ کو جانتا ہوں ۔ اِسی طرح مَیں اپنی بھیڑوں کو جانتا ہوں اور میری بھیڑیں مجھے جانتی ہیں اور مَیں بھیڑوں کے لئے اپنی جان دیتا ہوں ۔ اور میری اور بھی بھیڑیں ہیں جو اِس بھیڑ خانہ کی نہیں ۔ مجھے اُنکو بھی لانا ضرور ہے اور وہ میری آواز سُنیں گی ۔ پھر ایک ہی گلہ اور ایک ہی چرواہا ہوگا ۔ باپ مجھ سے اِسلئے محبت رکھتا ہے کہ مَیں اپنی جان دیتا ہوں تا کہ اُسے پھر لے لوں ۔ کوئی اُسے مجھ سے چھینتا نہیں بلکہ مَیں اُسے آپ ہی دیتا ہوں مجھے اُسکے دینے کا بھی اِختیار اور اُسے پھر لینے کا بھی اِختیار ہے ۔ یہ حکم میرے باپ سے مجھ ملا ۔''

—— یوحنا 10 باب 11، 14 تا 18 آیات

''میری بھیڑیں میری آواز سُنتی ہیں اور مَیں اُنہیں جانتا ہوں اور وہ میرے پیچھے پیچھے چلتی ہیں ۔ اور مَیں اُنہیں ہمیشہ کی زندگی بخشتا ہوں اور ابد تک کبھی ہلاک نہ ہوں گی اور کوئی اُنہیں میرے ہاتھ سے چھین نہ لے گا ۔ میرا باپ جس نے مجھے وہ دی ہیں سب سے بڑا ہے اور کوئی اُنہیں باپ کے ہاتھ سے نہیں چھین سکتا ۔ مَیں اور باپ ایک ہیں ۔

—— یوحنا 10 باب 27 تا 30 آیات

’’ [کیونکہ اِبنِ آدم کھوئے ہوؤں کو ڈھونڈنے اور نجات دینے آیا ہے ؔ] تم کیا سمجھتے ہو؟ اگر کسی آدمی کی سو بھیڑیں ہوں اور اُن میں ایک بھٹک جائے تو کیا وہ ننانوے کو چھوڑ کر اور پہاڑوں پر جا کر اُس بھٹکی ہوئی کو نہ ڈھونڈیگا؟ ؔ اور اگر ایسا ہو کہ اُسے پائے تو مَیں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اُن ننانوے کی نسبت جو بھٹکی نہیں اِس بھیڑ کی زیادہ خوشی کریگا ؔ‘‘

—— متی 18 باب 11 تا 13 آیات

’’ بھیڑوں کا دروازہ مَیں ہوں ۔۔ ؔ جتنے مجھ سے پہلے آئے سب چور اور ڈاکو ہیں مگر بھیڑوں نے اُنکی نہ سنی ؔ دروازہ مَیں ہوں اگر کوئی مجھ سے داخل ہو تو نجات پائیگا اور اندر باہر آیا جایا کریگا اور چارا پائیگا ؔ‘‘

—— یوحنا 10 باب 7 ب تا 9 آیات

’’ دیکھو خُداوند خُدا بڑی قدرت کے ساتھ آئیگا اور اُسکا بازُو اُسکے لئے سلطنت کریگا۔ دیکھو اُسکا صِلہ اُسکے ساتھ ہے اور اُسکا اجر اُسکے سامنے ! ؔ وہ چوپان کی مانند اپنا گلہ چرائیگا۔ وہ برّوں کو اپنے بازوؤں میں جمع کریگا اور اپنی بغل میں لیکر چلے گا اور اُنکو جو دودھ پلاتی ہیں آہستہ آہستہ لے جائیگا ؔ

—— یسعیا 40 باب 10 تا 11 آیات

''حالانکہ وہ ہماری خطاؤں کے سبب سے گھائل کیا گیا اور ہماری بدکرداری کے باعث کچلا گیا۔ ہماری ہی سلامتی کے لئے اُس پر سیاست ہوئی تاکہ اُسے کے مار کھانے سے ہم شفا پائیں۔ ہم سب بھیڑوں کی مانند بھٹک گئے۔ ہم میں سے ہر ایک اپنی راہ کو پھرا پر خُداوند نے ہم سب کی بدکرداری اُس پر لادی۔ —— یسعیاہ 53 باب 5 تا 6 آیات

''کیونکہ خُداوند فرماتا ہے دیکھ مَیں خود اپنی بھیڑوں کی تلاش کرونگا اور اُنکو ڈھونڈ نکالونگا۔ مَیں ہی اپنے گلہ کو چراؤنگا اور اُنکو لٹاؤنگا خُداوند خُدا فرماتا ہے۔ مَیں گم شدہ

کی تلاش کرونگا اور خارج شدہ کو واپس لاؤنگا اور شکستہ کو باندھونگا اور بیماروں کو تقویت دونگا لیکن موٹوں اور زبردستوں کو ہلاک کرونگا ۔اور مَیں اُنکے لئے ایک چوپان مقرر کرونگا اور وہ اُنکو چرائیگا یعنی میرا بندہ داؔؤد۔ وہ اُنکو چرائیگا اور وہی اُنکا چوپان ہوگا۔ اور مَیں خُداوند اُنکا خُدا ہونگا اور میرا بندہ داؔؤد اُنکے درمیان فرمانروا ہوگا۔۔۔"

—— حزقی ایل 34 باب 11، 15 تا 16 الف 23 تا 24 الف آیات

راہ اور حق اور زندگی میں ہوں

"راہ اور حق اور زندگی میں ہوں۔کوئی میرے وسیلہ کے بغیر باپ کے پاس نہیں آتا۔"

—— یوحنا 14 باب 6 ب آیت

"۔۔۔مَیں اِس لئے پیدا ہوا اور اِس واسطے دُنیا میں آیا ہوں کہ حق پر گواہی دُوں جو کوئی حقانی ہے میری آواز سنتا ہے۔"

—— یوحنا 18 باب 37 ب آیت ب

"چور نہیں آتا مگر چُرانے اور مار ڈالنے اور ہلاک کرنے کو۔مَیں اِسلئے آیا کہ وہ زندگی پائیں اور کثرت سے پائیں۔"

—— یوحنا 10 باب 10 آیت

''مَیں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو میرا کلام سنتا اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُسکی ہے اور اُس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا بلکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا ہے۔''
—— یوحنا 5 باب 24 آیت

''خُداوند تیرا فدیہ دینے والا اسرائیل کا قدوس یوں فرماتا ہے کہ مَیں ہی خُداوند تیرا خُدا ہوں جو تجھے مفید تعلیم دیتا ہوں اور تجھے اُس راہ میں جس میں تجھے جانا ہے لے چلتا ہوں۔''
—— یسعیا 48 باب 17 آیت

''سچائی کی شریعت اُسکے منہ میں تھی اور اُسکے لبوں پر ناراستی نہ پائی گئی۔ وہ میرے حضور سلامتی اور راستی سے چلتا رہا اور وہ بہتوں کو بدی کی راہ سے واپس لایا۔''
—— ملاکی 2 باب 6 آیت

''تُو مجھے زندگی کی راہ دِکھائیگا۔۔۔'' —— زبور 16 باب 11 الف آیت

قیامت اور زندگی مَیں ہوں

''جو مجھ پر اِیمان لاتا ہے گو وہ مر جائے تو بھی زندہ رہیگا۔۔۔ اور جو کوئی زندہ ہے اور مجھ پر اِیمان لاتا ہے وہ ابدتک کبھی نہ مریگا۔۔۔'' —— یوحنا 11 باب 25 ب 26 الف آیات

''میَں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ وقت آتا ہے بلکہ ابھی ہے کہ مُردے خُدا کے بیٹے کی آواز سُنیں گے اور جو سُنیں گے وہ جئیں گے۔'' —— یوحنا 5 باب 25 آیت

''کیونکہ جس طرح باپ مُردوں کو اُٹھاتا اور زندہ کرتا ہے اُسی طرح بیٹا بھی جنہیں چاہتا ہے زندہ کرتا ہے۔'' —— یوحنا 5 باب 21 آیت

''جب مریم اُس جگہ پہنچی جہاں یسوؔع تھا اور اُسے دیکھا تو اُسکے قدموں پر گر کر اُس سے کہا اَے خُداوند اگر تُو یہاں ہوتا تو میرا بھائی نہ مرتا۔ جب یسوؔع نے اُسے اور اُن

یہودیوں کو جو اُسکے ساتھ آئے تھے روتے دیکھا تو دِل میں نہایت رنجیدہ ہوا اور گھبرا کر کہا۔ تم نے اُسے کہاں رکھا ہے؟ اُنہوں نے کہا اَے خُداوند! چل کر دیکھ لے۔ یسوؔع کے آنسو بہنے لگے۔'' یسوؔع پھر اپنے دل میں نہایت رنجیدہ ہو کر قبر پر آیا۔ وہ ایک غار تھا اور اُس پر پتھر دھرا تھا۔ یسوؔع نے کہا پتھر کو ہٹاؤ۔ اُس مرے ہوئے شخص کی بہن مرتھا نے اُس سے کہا۔ اَے خُداوند! اُس میں سے تو اب بدبو آتی ہے کیونکہ اُسے چار دن ہو گئے۔ یسوؔع نے اُس سے کہا کیا مَیں نے تجھ سے کہا نہ تھا کہ اگر تُو اِیمان لائیگی تو خُدا کا جلال دیکھی گی؟۔ پس اُنہوں نے پتھر کو ہٹا دیا۔ پھر یسوؔع نے آنکھیں اُٹھا کر کہا اَے باپ مَیں تیرا شکر کرتا ہوں کہ تُو نے میری سن لی۔ اور مجھے تو معلوم تھا کہ تُو ہمیشہ میری سنتا ہے مگر اِن لوگوں کے باعث جو آس پاس کھڑے ہیں مَیں نے یہ کہا تا کہ وہ اِیمان لائیں کہ تو ہی نے مجھے بھیجا ہے۔ اور یہ کہہ کر اُس نے بلند آواز سے پکارا کہ اَے لعزر نکل آ۔ جو مر گیا تھا وہ کفن سے ہاتھ پاؤں بندھے ہوئے نکل آیا اور اُسکا چہرہ رُومال سے لپٹا ہوا تھا۔ یسوؔع نے اُن سے کہا اُسے کھول کر جانے دو۔''

—— یوحنا 11 باب 32 تا 35، 38 تا 44 آیات

''خُدا ہمارے لئے چھڑانے والا خُدا ہے۔اور موت سے بچنے کی راہیں بھی خُداوند خُدا کی ہیں۔'' —— زبور 68 باب 20 آیت

'' لیکن مَیں جانتا ہوں کہ میرا مخلصی دینے والا زندہ ہے۔اور آخر کار وہ زمین پر کھڑا ہوگا۔اور اپنی کھال کے اِس طرح برباد ہو جانے کے بعد بھی مَیں اپنے اِس جسم میں خُدا کو دیکھونگا۔'' —— ایوب 19 باب 25 تا 26 آیات

''کیونکہ زندگی کا چشمہ تیرے پاس ہے۔تیرے نور کی بدولت ہم روشنی دیکھیں گے۔''

—— زبور 36 باب 9 آیت

مَیں الفا اور اومیگا ہوں

''مَیں الفا اور اومیگا۔اول و آخر۔ابتدا اور انتہا ہوں۔'' —— مکاشفہ 22 باب 13 آیت

''خُداوند خُدا جو ہے اور جو تھا اور جو آنے والا ہے یعنی قادِرِ مطلق فرماتا ہے کہ مَیں الفا اور اومیگا ہوں۔اور زندہ ہوں۔مَیں مر گیا تھا اور دیکھ ابدالآباد زندہ رہونگا اور موت اور عالمِ ارواح کی کنجیاں میرے پاس ہیں۔'' —— مکاشفہ 1 باب 8،18 آیات

'' خُداوند اِسرائیل کا بادشاہ اور اُسکا فدیہ دینے والا رب الافواج یوں فرماتا کہ مَیں ہی اوّل اور مَیں ہی آخر ہوں اور میرے سوا کوئی خُدا نہیں ۔'' ـــــ یسعیاہ 44 باب 6 آیت

یسوعؔ اِس دُنیا میں کیوں آیا

جو کچھ یسوعؔ کے بارے میں شریعت صحائف انبیا میں لکھا تھا یسوعؔ اُسے پورا کرنے آیا '' اور ناصرۃ میں آیا جہاں اُس نے پرورش پائی تھی اور اپنے دستور کے موافق سبت کے دن عبادتخانہ میں گیا اور پڑھنے کو کھڑا ہوا ۔ اور یسعیاہ نبی کی کتاب اُسکو دی گئی اور کتاب کھول کر اُس نے وہ مقام نکلا جہاں یہ لکھا تھا کہ ۔ خُداوند کا رُوح مجھ پر ہے ۔ اِسلئے کہ اُس نے مجھے غریبوں کو خوشخبری دینے کے لئے مسح کیا ۔ اُس نے مجھے بھیجا ہے کہ قیدیوں کو رہائی اور اندھوں کو بینائی پانے کی خبر سناؤں ۔ کچلے ہوؤں کو آزاد کروں ۔ اور خُداوند کے سالِ مقبول کی منادی کروں ۔ پھر وہ کتاب بند کر کے اور خادم کو واپس دیکھ کر بیٹھ گیا اور جتنے عبادتخانہ میں تھے سب کی آنکھیں اُس پر لگی تھیں ۔ وہ اُن سے کہنے لگا کہ آج یہ نوشتہ تمہارے سامنے پورا ہوا ۔ خُداوند خُدا کی رُوح مجھ پر ہے کیونکہ اُس نے مجھے مسح کیا تاکہ حلیموں کو خوشخبری

سناؤں۔ اُس نے مجھے بھیجا ہے کہ شکستہ دلوں کو تسلی دُوں۔ قیدیوں کے لئے رہائی اور اسیروں کے لئے آزادی کا علان کروں۔ تا کہ خُداوند کے سالِ مقبول کا اور اپنے خُدا کے انتقام کے روز کا اشتہار دُوں۔۔۔"

—— لوقا 4 باب 16 تا 21 (یسعیاہ 61 باب 1 تا 2 الف آیات)

"یہ نہ سمجھو کہ مَیں توریت یا نبیوں کی کتابوں کو منسوخ کرنے آیا ہوں۔ منسوخ کرنے نہیں بلکہ پورا کرنے آیا ہوں۔" —— متی 5 باب 17 آیت

"تم کتاب مقدس میں ڈھونڈتے ہو کیونکہ سمجھتے ہو کہ اُس میں ہمیشہ کی زندگی تمہیں ملتی ہے اور یہ وہ ہے جو میری گواہی دیتی ہے۔" —— یوحنا 5 باب 39 آیت

"اور یوحنا نے قید میں مسیح کے کاموں کا حال سنکر اپنے شاگردوں کی معرفت اُس سے پچھوا بھیجا۔ کہ آنے والا تو ہی ہے یا ہم دُوسرے کی راہ دیکھیں؟۔ یسوعؑ نے جواب میں اُن سے کہا کہ جو کچھ تم سنتے اور دیکھتے ہو جا کر یوحنا سے بیان کردو۔ کہ اندھے دیکھتے اور لنگڑ

چلتے پھرتے ہیں۔کوڑھی پاک صاف کئے جاتے اور بہرے سنتے ہیں اور مُردے زندہ کئے جاتے ہیں اور غریبوں کو خوشخبری سنائی جاتی ہے۔ اور مبارک وہ ہے جو میرے سبب سے ٹھوکر نہ کھائے۔ یہ وہی ہے جس کی بابت لکھا ہے کہ دیکھ مَیں اپنا پیغمبر تیرے آگے بھیجتا ہوں جو تیری راہ تیرے آگے تیار کرے گا۔ دیکھو مَیں اپنے رسول کو بھیجونگا اور وہ میرے آگے راہ درست کریگا۔۔۔"

——— متی 11 باب 2 تا 6 آیات 10 (سی ملاکی 3 باب 1 الف آیت)

"پھر اُس نے اُن سے کہا یہ میری وہ باتیں ہیں جو مَیں نے تم سے اُس وقت کہی تھیں جب تمہارے ساتھ تھا کہ ضرور ہے کہ جتنی باتیں موسیٰ کی توریت اور نبیوں کے صحیفوں اور زبور میں میری بابت لکھی ہیں پوری ہوں۔ پھر اُس نے اُنکا ذہن کھولا تا کہ کتاب مقدس کو سمجھیں۔ اور اُن سے کہا یوں لکھا ہے کہ مسیح دُکھ اُٹھائیگا اور تیسرے دن مُردوں میں سے جی اُٹھیگا۔ اور یروشلیم سے شروع کر کے سب قوموں میں توبہ اور گناہوں کی معافی کی منادی اُسکے نام سے کی جائیگی۔

——— لوقا 24 باب 44 تا 47 آیات

''مَیں خُدا ہوں اور مجھ سا کوئی نہیں۔ جو ابتدا ہی سے انجام کی خبر دیتا ہوں اور ایام قدیم سے وہ باتیں جو اب تک وقوع میں نہیں آئیں بتاتا ہوں اور کہتا ہوں کہ میری مصلحت قائم رہے گی اور مَیں اپنی مرضی بالکل پوری کرونگا۔'' —— یسعیاہ 46باب 9ب، 10 آیات

یسوعؑ خُدا کی محبت کے اصول کی وضاحت کرتا ہے

''اَے اُستاد توریت میں کونسا حکم بڑا ہے؟۔ اُس نے اُس سے کہا کہ خُداوند اپنے خُدا سے اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل سے محبت رکھ۔ بڑا اور پہلا حکم یہی ہے۔ اور دُوسرا اِسکی مانند یہ ہے کہ اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبت رکھ۔ اِنہی دو حکموں پر تمام توریت اور انبیا کے صحیفوں کا مدار ہے۔''

—— متی 22باب 36 تا 40 آیات

نیک سامری کی کہانی: ''مگر اُس نے اپنے تئیں راستباز ٹھہرانے کی غرض سے یسوعؑ سے پوچھا پھر میرا پڑوسی کون ہے؟۔ یسوع نے جواب میں کہا کہ ایک آدمی یراشلیم سے یریحو کی طرف جارہا تھا کہ ڈاکوؤں میں گھِر گیا۔ اُنہوں نے اُسکے کپڑے اُتار لئے اور مارا بھی اور

ادھمُوا چھوڑ کر چلے گئے۔ اتفاقاً ایک کاہن اُسی راہ سے جا رہا تھا اور اُسے دیکھ کر کترا کر چلا گیا۔ اِسی طرح ایک لاوی اُس جگہ آیا۔ وہ بھی اُسے دیکھ کر کترا کر چلا گیا۔ لیکن ایک سامری سفر کرتے کرتے وہاں آ نکلا اور اُسے دیکھ کر اُس نے ترس کھایا۔ اور اُسکے پاس آ کر اُسکے زخموں کو تیل اور مے لگا کر باندھا اور اپنے جانور پر سوار کر کے سرای میں لے گیا اور اُسکی خبر گیری کی۔ دُوسرے دن دو دینار نکال کر بھٹیارے کو دیئے اور کہا اِسکی خبر گیری کرنا اور جو کچھ اِس زیادہ خرچ ہوگا مَیں پھر آ کر تجھے ادا کر دونگا۔ اِن تینوں میں سے اُس

شخص کا جوڈاکوؤں میں گِھر گیا تھا تیری دانست میں کون پڑوسی ٹھہرا؟۔ اُس نے کہا وہ جس نے اُس پر رحم کیا۔ یسوعؔ نے اُس کہا جا تُو بھی اَیسا ہی کر۔"

—— لوقا 10 باب 29 تا 37 آیات

''تم سن چکے ہو کہ کہا گیا تھا کہ اپنے پڑوسی سے محبت رکھ اور اپنے دشمن سے عداوت۔ لیکن مَیں تم سے یہ کہتا ہوں کہ اپنے دشمنوں سے محبت رکھو اور اپنے ستانے والوں کے لئے دُعا کرو۔ تا کہ تم اپنے باپ کے جو آسمان پر ہے بیٹے ٹھہرو کیونکہ وہ اپنے سورج کو بدوں اور نیکوں دونوں پر چمکاتا ہے اور راستبازوں اور ناراستوں دونوں پر مینہ برساتا ہے۔ کیونکہ اگر تم اپنے محبت رکھنے والوں ہی سے محبت رکھو تو تمہارے لئے کیا اجر ہے؟ کیا محصول لینے والے بھی اَیسا نہیں کرتے ؟۔ اور اگر تم فقط اپنے بھائیوں ہی کو سلام کرو تو کیا زیادہ کرتے ہو؟ کیا غیر قوموں کے لوگ بھی اَیسا نہیں کرتے ؟۔ پس چاہیے کہ تم کامل ہو جیسا تمہارا آسمانی باپ کامل ہے ۔ —— متی 5 باب 43 تا 48 آیات

''مَیں تمہیں ایک نیا حکم دیتا ہوں کہ ایک دوسرے سے محبت رکھو جیسے مَیں نے تم سے محبت رکھی تم بھی ایک دُوسرے سے محبت رکھو۔ اگر آپس میں محبت رکھو گے تو اِس سے سب جانیں گے کہ تم میرے شاگرد ہو۔'' —— یوحنا 13 باب 34 تا 35 آیات

''اِس زیادہ محبت کوئی شخص نہیں کرتا کہ اپنی جان اپنے دوستوں کے لئے دیدے۔ جو کچھ
مَیں تم کو حکم دیتا ہوں اگر تم اُسے کرو تو میرے دوست ہو۔''
—— یوحنا 15 باب 13 تا 14 آیات

''پس جو کچھ تم چاہتے ہو کہ لوگ تمہارے ساتھ کریں وہی تم بھی اُنکے ساتھ کرو کیونکہ
توریت اور نبیوں کی تعلیم یہی ہے۔'' —— متی 7 باب 12 آیت

''مَیں خُداوند تمہارا خُدا ہوں۔ تم چوری نہ کرنا اور نہ دغا دینا اور نہ ایک دُوسرے سے
جھوٹ بولنا۔ اور تم میرا نام لیکر جھوٹی قسم نہ کھانا جس سے تُو اپنے خُدا کے نام کو ناپاک
ٹھہرائے۔ مَیں خُداوند ہوں۔ تُو اپنے پڑوسی پر ظلم نہ کرنا نہ اُسے لوٹنا۔ مزدور کی مزدوری
تیرے پاس ساری رات صبح تک رہنے نہ پائے۔ تُو بہرے کو نہ کوسنا اور نہ اندھے کے
آگے ٹھوکر کھلانے کی چیز کو دھرنا بلکہ اپنے خُدا سے ڈرنا۔ مَیں خُداوند ہوں۔ تم فیصلہ میں
ناراستی نہ کرنا۔ نہ تو تُو غریب کی رعایت کرنا اور نہ بڑے آدمی کا لحاظ بلکہ راستی کے ساتھ
اپنے ہمسایہ کا اِنصاف کرنا۔ تُو اپنی قوم میں اِدھر اُدھر لُترا پن نہ کرتے پھرنا اور نہ اپنے
ہمسایہ کا خون کرنے پر آمادہ ہونا۔ مَیں خُداوند ہوں۔ تُو اپنے دل میں اپنے بھائی سے بغض نہ

رکھنا اور اپنے ہمسایہ کو ضرور ڈانٹتے بھی رہنا تاکہ اُسکے سبب تیرے سر گناہ نہ لگے۔ تُو انتقام نہ لینا اور نہ اپنی قوم کی نسل سے کینہ رکھنا بلکہ اپنے ہمسایہ سے اپنی مانند محبت کرنا۔ مَیں خُداوند ہوں۔''

—— احبار 19 باب 10 ب 18 آیات

یسوؔع اِس زمین پر گنہگاروں کے لئے جان دینے اور جو اُس پر ایمان رکھتے اُنہیں نجات دینے کے لئے آیا

'' کیونکہ مَیں آسمان سے اِسلئے نہیں اُترا ہوں کہ اپنی مرضی کے موافق عمل کروں بلکہ اِسلئے کہ اپنے بھیجنے والے کی مرضی کے موافق عمل کروں۔ اور میرے بھیجنے والے کی مرضی یہ ہے کہ جو کچھ اُس نے مجھے دیا ہے مَیں اُس میں سے کچھ کھو نہ دوں بلکہ اُسے آخری دن پھر زندہ کروں۔ کیونکہ میرے باپ کی مرضی یہ ہے کہ جو کوئی بیٹے کو دیکھے اور اُس پر ایمان لائے ہمیشہ کی زندگی پائے اور مَیں اُسے آخری دن پھر زندہ کروں۔''

—— یوحنا 6 باب 38 تا 40 آیات

''اور جس طرح موسیٰ نے سانپ کو بیابان میں اُونچے پر چڑھایا اُسی طرح ضرور ہے کہ ابن آدم بھی اُونچے پر چڑھایا جائے۔ تا کہ جو کوئی ایمان لائے اُس میں ہمیشہ کی زندگی پائے۔ کیونکہ خُدا نے بیٹے کو دُنیا میں اِسلئے نہیں بھیجا کہ دُنیا پر سزا کا حکم کرے بلکہ اِسلئے کہ دُنیا اُسکے وسیلہ سے نجات پائے۔''
—— یوحنا 3 باب 14 تا 15، 17 آیات

''چنانچہ ابن آدم اِسلئے نہیں آیا کہ خدمت لے بلکہ اِسلئے کہ خدمت کرے اور اپنی جان بہتیروں کے بدلے فدیہ میں دے۔''
—— متی 20 باب 28 آیت

''کیونکہ اِبنِ آدم کھوئے ہوؤں کو ڈھونڈنے اور نجات دینے آیا ہے۔''
—— لوقا 19 باب 10 آیت

''مَیں اُوپر کا ہوں۔ تم دُنیا کے ہو۔ مَیں دُنیا کا نہیں ہوں۔ اِسلئے مَیں نے تم سے یہ کہا کہ اپنے گناہوں میں مرو گے کیونکہ اگر تم ایمان نہ لاؤ گے کہ مَیں وہی ہوں تو اپنے گناہوں میں مرو گے۔''
—— یوحنا 8 باب 23 ب 24 آیات

''تب مَیں نے کہا دیکھ! مَیں آیا ہوں۔ کتاب کے طومار میں میری بابت لکھا ہے۔ اَے میرے خُدا! میری خوشی تیری مرضی پوری کرنے میں ہے۔''
—— زبور 40 باب 7 تا 8 الف آیات

''چناچہ موسیٰ نے پیتل کا ایک سانپ بنوکر اُسے بلی پر لٹکا دیا اور ایسا ہوا کہ جس جس سانپ کے ڈسے ہوئے آدمی نے اُس پیتل کے سانپ پر نگاہ کی وہ جیتا بچ گیا۔''

—— گنتی 21 باب 9 آیت

''صادق القول اور نجات دینے والا خُدا میرے سوا کوئی نہیں۔ اَے انتہایِ زمین کے سب رہنے والو! تُم میری طرف متوجہ ہو اور نجات پاؤ کیونکہ مَیں خُدا ہوں اور میرے سِوا کوئی نہیں۔''

—— یسعیاہ 45 باب 21 ب 22 آیات

''دیکھو خُداوند کا ہاتھ چھوٹا نہیں ہو گیا کہ بچا نہ سکے اور اُسکا کان بھاری نہیں کہ سن نہ سکے۔ بلکہ تمہاری بدکرداری نے تمہارے اور تمہارے خُدا کے درمیان جدائی کر دی ہے اور تمہارے گناہوں نے اُسے تم سے رُوپوش کیا اَیسا کہ وہ نہیں سنتا۔ اور اُس نے دیکھا کہ کوئی آدمی نہیں اور تعجب کیا کہ کوئی شفاعت کرنے والا نہیں اِسلیئے اُسی کے بازو نے اُسکے لئے نجات حاصل کی اور اُسی کی راستبازی نے اُسے سنبھالا۔''

—— یسعیاہ 59 باب 1 تا 2، 16 آیات

''اور اُس وقت یوں کہا جائیگا لو یہ ہمارا خُدا ہے۔ ہم اُسکی راہ تکتے تھے اور وہی ہم کو

بچائیگا۔ یہ خُداوند ہے۔ ہم اُسکے انتظار میں تھے۔ ہم اُسکی نجات سے خوش وخرم ہونگے۔"
—— یسعیاہ 25باب 9 آیت

یسوؔع کے پاس گناہ معاف کرنے کا بھی اختیار ہے

"یسوع نے اُنہیں جواب دیا مَیں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی گناہ کرتا ہے گناہ کا غلام ہے۔ پس اگر بیٹا تمہیں آزاد کریگا تو تم واقعی آزاد ہو گے۔"
—— یوحنا 8باب 34 ب 36 آیات

یسوع ایک مفلوج کو شفا دیتا ہے اور اُس کے گُناہ معاف کرتا ہے: "اور دیکھو کئی مرد ایک آدمی کو جو مفلوج تھا چارپائی پر لائے اور کوشش کی کہ اُسے اندر لا کر اُسکے آگے رکھیں۔ اور جب بھیڑ کے سبب سے اُسکو اندر لے جانے کی راہ نہ پائی تو کوٹھے پر چڑھ کر کھپریل میں سے اُسکو کھٹولے سمیت بیچ میں یسوؔع کے سامنے اُتار دیا۔ اُس نے انکا ایمان دیکھ کر کہا اَے آدمی! تیرے گناہ معاف ہوئے۔ اِس پر فقیہ اور فریسی سوچنے لگے کہ یہ کون ہے جو کفر بکتا ہے؟ خُدا کے سوا اور کون گناہ معاف کر سکتا ہے؟۔ یسوؔع نے اُنکے خیالوں کو معلوم کر کے جواب میں اُن سے کہا تم اپنے دِلوں میں کیا سوچتے ہو؟۔ آسان کیا ہے؟ یہ کہنا کہ

تیرے گناہ معاف ہوئے یا یہ کہنا اُٹھ اور چل پھر؟۔ لیکن اِسلئے کہ تم جانو کہ ابن آدم کو زمین پر گناہ معاف کرنے کا اختیار ہے (اُس نے مفلوج سے کہا) مَیں تجھ سے کہتا ہوں اُٹھ اور اپنا کھٹولا اُٹھا کر اپنے گھر جا۔ اور وہ اُسی دم اُنکے سامنے اُٹھا اور جس پر پڑا تھا اُسے اُٹھا کر خُدا کی تمجید کرتا ہوا اپنے گھر چلا گیا۔''

—— لوقا 5 باب 18 تا 25 آیات

''مُبارک ہے وہ جس کی خطا بخشی گئی اور جس کا گُناہ ڈھانکا گیا۔مَیں نے تیرے حضور اپنے گُناہ کو مان لیا اور اپنی بدکاری کو نہ چُھپایا۔مَیں نے کہا مَیں خُداوند کے حضور اپنی خطاؤں کا اقرار کرُوں گا اور تُو نے میرے گُناہ کی بدی کو معاف کیا۔''

—— زبور 32 باب 1، 5 آیات

''اِسلئے کہ تُو یا رب! نیک اور معاف کرنے کو تیار ہے اور اپنے سب دُعا کرنے والوں پر شفقت میں غنی ہے۔''

—— زبور 86 باب 5 آیت

''اَے میری جان! خُداوند کو مبارک کہہ اور اُس کی کسی نعمت کو فراموش نہ کر۔ وہ تیری ساری بدکاری کو بخشتا ہے۔ وہ تجھے تمام بیماریوں سے شفا دیتا ہے۔ وہ تیری جان ہلاکت سے بچاتا ہے۔''

—— زبور 103 باب 2 تا 4 الف آیات

’’ خُداوندا اپنے بندوں کی جان کا فدیہ دیتا ہے اور جو اُس پر توکل کرتے ہیں اُن میں سے کوئی مجرم نہ ٹھہریگا۔‘‘ —— زبور 34 باب 22 آیت

یسوؔع کی صلیبی موت سے پہلے یروشلیم میں فتح مندانہ داخلہ

’’۔۔۔وہ یروشلیم کی طرف اُنکے آگے آگے چلا۔ جب وہ اُس پہاڑ پر جو زیتون کا کہلاتا ہے بیت فگے اور بیت عنیاہ کے نزدیک پہنچا تو اَیسا ہوا کہ اُس نے شاگردوں میں سے دو کو یہ کہہ کر بھیجا۔ کہ سامنے کے گاؤں میں جاؤ اور اُس میں داخل ہوتے ہی ایک گدی کا بچہ بندھا ہوا ملے گا جس پر کبھی کوئی آدمی سوار نہیں ہوا۔ اُسے کھول لاؤ۔ اور اگر کوئی تم سے پوچھے کہ کیوں کھولتے ہو؟ تو تُوں کہہ دینا کہ خُداوند کو اِسکی ضرورت ہے۔ پس جو بھیجے گئے تھے اُنہوں نے جا کر جیسا اُس نے اُن سے کہا تھا ویسا ہی پایا۔ وہ اُسکو یسوؔع کے پاس لے آئے اور اپنے کپڑے اُس بچہ پر ڈال کر یسوؔع کو سوار کیا۔ جب وہ جا رہا تھا وہ اپنے کپڑے راہ میں بچھاتے جاتے تھے۔ اور جب وہ شہر کے نزدیک زیتون کے پہاڑ کے اُتار پر پہنچا تو شاگردوں کی ساری جماعت اُن سب معجزوں کے سبب سے جو اُنہوں نے دیکھے تھے خوش ہو کر بلند آواز سے خُدا کی حمد کرنے لگی۔ کہ مبارک ہے وہ بادشاہ جو خُداوند

کے نام سے آتا ہے۔ آسمان پر صلح اور عالم بالا پر جلال ! ۔ بھیڑ میں سے بعض فریسیوں نے اُس سے کہا اَے اُستاد ! اپنے شاگردوں کو ڈانٹ دے ۔ اُس نے جواب میں کہا مَیں تم سے کہتا ہوں کہ اگر یہ چپ رہیں تو پتھر چلا اُٹھینگے ۔ ''

—— لوقا 19 باب 28 ب 32، 35 تا 40 آیات

'' اَے بنت صیون تو نہایت شادمان ہو۔ اَے دختر یروشلیم خوب للکار کیونکہ دیکھ تیرا بادشاہ تیرے پاس آتا ہے۔ وہ صادق ہے اور نجات اُسکے ہاتھ میں ہے۔ وہ حلیم ہے اور گدھے پر بلکہ جوان گدھے پر سوار ہے ۔ اُسکی سلطنت سمندر سے سمندر تک اور دریای فرات سے انتہای زمین تک ہوگی ۔ ''

—— زکریاہ 9 باب 9 تا 10 ب آیات

یسوعؔ نے نئے عہد کی بنیاد رکھی

'' جب وہ کھا رہے تھے تو یسوعؔ نے روٹی لی اور برکت دیکر توڑی اور شاگردوں کو دیکر کہا لو کھاؤ۔ یہ میرا بدن ہے ۔ پھر پیالہ لیکر شکر کیا اور اُنکو دیکر کہا تم سب اِس میں سے پیو ۔ کیونکہ یہ میرا وہ عہد کا خون ہے جو بہتیروں کے لئے گناہوں کی معافی کے واسطے بہایا جاتا ہے ۔ ''

—— متی 26 باب 26 تا 28 آیات

''پھر اُس نے پیالہ لیکر شکر کیا اور کہا کہ اِسکو لیکر آپس میں بانٹ لو۔ کیونکہ مَیں تم سے کہتا ہوں کہ انگور کا شیرہ اب سے کبھی نہ پیونگا جب تک خُدا کی بادشاہی نہ آلے۔ پھر اُس نے روٹی لی اور شکر کر کے توڑی اور یہ کہہ کر اُنکو دی کہ یہ میرا بدن ہے جو تمہارے واسطے دیا جاتا ہے۔ میری یادگاری کے لئے یہی کیا کرو۔'' —— لوقا 22 باب 17 تا 19 آیات

''دیکھو وہ دن آتے ہیں خُداوند فرماتا ہے جب مَیں اسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے کے ساتھ نیا عہد باندھونگا۔ اُس عہد کے مطابق نہیں جو مَیں نے اُنکے باپ دادا سے کیا جب مَیں نے اُنکی دستگیری کی تاکہ اُنکو ملک مصر سے نکال لاؤں اور اُنہوں نے میرے اُس عہد کو توڑا اگرچہ مَیں اُنکا مالک تھا خُداوند فرماتا ہے۔ مَیں اپنی شریعت اُنکے باطن میں رکھونگا اور اُنکے دل پر اُسے لکھونگا اور مَیں اُنکا خُدا ہونگا اور وہ میرے لوگ ہونگے۔ اور وہ پھر اپنے اپنے پڑوسی اور اپنے اپنے بھائی کو یہ کہکر تعلیم نہیں دینگے خُداوند کو پہچانو کیونکہ چھوٹے سے بڑے تک وہ سب مجھے جاننے گے خُداوند فرماتا ہے اِسلئے کہ مَیں اُنکی بدکرداری کو بخش دونگا اور اُنکے گناہ کو یاد نہ کرونگا۔''

—— یرمیاہ 31 باب 31 تا32، 33ب34 آیات

’’ خُداوند اسرائیل کا فدیہ دینے والا اور اُسکا قدوس اُسکو جسے انسان حقیر جانتا ہے اور جس سے قوم کو نفرت ہے اور جو حاکموں کا چاکر ہے یوں فرماتا ہے کہ بادشاہ دیکھیں گے اور اُٹھ کھڑے ہونگے اور اُمرا سجدہ کرینگے۔ خُداوند کے لئے جو صادق القول اور اسرائیل کا قدوس ہے جس نے تجھے برگزیدہ کیا ہے۔ خُداوند یوں فرماتا ہے کہ مَیں نے قبولیت کے وقت تیری سنی اور نجات کے دن تیری مدد کی اور مَیں تیری حفاظت کرونگا اور لوگوں کے لئے تجھے ایک عہد ٹھہراونگا تا کہ ملک کو بحال کرے اور ویرا نمیراث وارثوں کو دے۔ تا کہ تو قیدیوں کو کہے کہ نکل چلو اور اُنکو جو اندھیرے میں ہیں کہ اپنے آپ کو دِکھلاؤ۔‘‘

—— یسعیاہ 49 باب 7 تا 9 الف آیات

’’ دیکھو میرا خادم جسکو مَیں سنبھالتا ہوں۔ میرا برگزیدہ جس سے میرا دل خوش ہے۔ مَیں نے اپنی رُوح اُس پر ڈالی۔ وہ قوموں میں عدالت جاری کریگا؟ مَیں خُداوند نے تجھے صداقت سے بلایا۔ مَیں ہی تیرا ہاتھ پکڑ ونگا اور تیری حفاظت کرونگا اور لوگوں کے عہد اور قوموں کے نور کے لئے تجھے دونگا۔ کہ تو اندھوں کی آنکھیں کھولے اور اسیروں کو قید سے

نکالے اور اُنکو جو اندھیرے میں بیٹھے ہیں قید خانہ سے چھڑائے۔ یہوواہ مَیں ہوں۔ یہی میرا نام ہے۔ مَیں اپنا جلال کسی دوسرے کے لئے اور اپنی حمد کھودی ہوئی مورتوں کے لئے روانہ رکھونگا۔" —— یسعیاہ 42 باب 1، 6 تا 8 آیات

یسوعؔ اپنی موت اور اپنے دفن اور اپنے جی اُٹھنے کے بارے پیشن گوئی کرتا ہے۔

"باپ مجھ سے اِسلئے محبت رکھتا ہے کہ مَیں اپنی جان دیتا ہوں تا کہ اُسے پھر لے لوں۔ کوئی اُسے مجھ سے چھینتا نہیں بلکہ مَیں اُسے آپ ہی دیتا ہوں مجھے اُسکے دینے کا بھی اِختیار ہے اور اُسے پھر لینے کا بھی اِختیار ہے۔ یہ حکم میرے باپ سے مجھے ملا۔"

—— یوحنا 10 باب 17 تا 18 آیات

"کیونکہ جیسے یوناہ تین رات دن مچھلی کے پیٹ میں رہا ویسے ہی ابن آدم تین رات دن زمین کے اندر رہے گا۔" —— متی 12 باب 40 آیت

"اور یروشلیم جاتے ہوئے یسوعؔ بارہ شاگردوں کو الگ لے گیا اور راہ میں اُن سے کہا۔

دیکھو یروشلیم کو جاتے ہیں اور اِبنِ آدم سردار کاہنوں اور فقیہوں کے حوالہ کیا جائیگا اور وہ اُسے قتل کا حکم دینگے۔ اور اُسے غیر قوموں کے حوالہ کرینگے تا کہ وہ اُسے ٹھٹھوں میں اُڑائیں اور کوڑے ماریں اور مصلوب کریں اور وہ تیسرے دن زندہ کیا جائیگا۔''

—— متی 20 باب 17 تا 19 آیات

''یسوؔع نے جواب میں اُن سے کہا وہ وقت آ گیا کہ ابنِ آدم جلال پائے۔ مَیں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک گیہوں کا دانہ زمین میں گر کر مر نہیں جاتا اکیلا رہتا ہے جب مر جاتا ہے تو بہت سا پھل لاتا ہے۔ اب دُنیا کی عدالت کی جاتی ہے۔ اب دُنیا کا سردار نکال دیا جائیگا۔ اور مَیں اگر زمین سے اُونچے پر چڑھایا جاونگا تو سب کو اپنے پاس کھینچونگا۔ اُس نے اِس بات سے اِشارہ کیا کہ مَیں کس موت سے مرنے کو ہوں۔''

—— یوحنا 12 باب 23 تا 24، 31 تا 33 آیات

یسوؔع کی مصلوبیت اور جی اُٹھنے کی نبوت

(متی 27 تا 28، مرقس 14 تا 16، لوقا 23 تا 24؛ یوحنا 18 تا 20 میں اِس نبوت کا پورا ہونا دیکھئے۔)

''مَیں نے اپنی پیٹھ پیٹنے والو کے اور اپنی داڑھی نوچنے والوں کے حوالہ کی۔مَیں نے اپنا منہ رُسوائی اور تھوک سے نہیں چھپایا۔ پر خُداوند خُدا میری حمایت کریگا اور اِسلئے مَیں شرمندہ نہ ہونگا اور اِسی لئے مَیں نے اپنا منہ سنگ خارا کی مانند بنایا اور مجھے یقین ہے کہ مَیں شرمسار نہ ہونگا۔'' —— یسعیاہ 50 باب 6 تا 7 آیات

''اَے میرے خُدا! اَے میرے خُدا! تُو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟ تُو میری مدد میرے نالہ و فریاد سے کیوں دُور رہتا ہے؟ پر مَیں تو کیڑا ہوں۔ اِنسان نہیں۔ آدمیوں میں انگشت نما ہوں اور لوگوں میں حقیر۔ وہ سب جو مجھے دیکھتے ہیں میرا مضحکہ اُڑاتے ہیں۔ وہ منہ چڑاتے۔ وہ سر ہلا ہلا کر کہتے ہیں۔ اپنے کو خُداوند کے سپرد کردے۔ وہی اُسے چھڑائے۔ جبکہ وہ اُس سے خوش ہے تُو وہی اُسے چھڑائے۔ وہ پھاڑنے اور گرجنے والے ببر کی طرح مجھ پر اپنا منہ پسارے ہوئے ہیں۔ مَیں پانی کی طرح بہ گیا۔ میری سب ہڈیاں اُکھڑ گئیں۔۔ میرا دل موم کی مانند ہوگیا۔ وہ میرے سینہ میں پگھل گیا۔ میری قوت ٹھیکرے کی مانند خشک ہوگئی اور میری زبان میرے تالو سے چپک گئی تُو نے مجھے موت کی خاک میں ملا دیا۔ بدکاروں کی گروہ مجھے گھیرے ہوئے ہے۔ وہ میرے ہاتھ اور میرے پاؤں چھیدتے ہیں۔ مَیں اپنی سب ہڈیاں گن سکتا ہوں۔ وہ مجھے تاکتے اور گھورتے ہیں۔ وہ میرے

کپڑے آپس میں بانٹتے ہیں اور میری پوشاک پر قرعہ ڈالتے ہیں۔ لیکن تُو اَے خُداوند! دُور نہ رہ۔ اَے میرے چارہ ساز! میری مدد کے لئے جلدی کر۔۔ بلکہ تو نے سانڈوں کے سینگوں میں سے مجھے چھڑایا ہے۔ کیونکہ اُس نے نہ تو مصیبت زدہ کی مصیبت کو حقیر جانا نہ اُس سے نفرت کی۔ ساری دُنیا خُداوند کو یاد کریگی اور اُسکی طرف رجوع لائیگی اور قوموں کے سب گھرانے تیرے حضور سجدہ کریں گے۔ وہ آئینگے اور اُسکی صداقت کو ایک قوم پر جو پیدا ہوگی یہ کہہ کر ظاہر کرینگے کہ اُس نے یہ کام کیا ہے۔"

—— زبور 22 باب 1، 6 تا 8، 13 تا 15، 16 ب 19، 21 ب 24، 27، 31 آیات

"وہ آدمیوں میں حقیر و مردُود۔ مردِ غمناک اور رنج کا آشنا تھا۔ لوگ اُس سے گویا رُوپوش تھے اُسکی تحقیر کی گئی اور ہم نے اُسکی کچھ قدر نہ جانی۔ تو بھی اُس نے ہماری مشقتیں اُٹھالیں اور ہمارے غموں کو برداشت کیا۔ پر ہم نے اُسے خُدا کا مارا کوٹا اور ستایا ہوا سمجھا۔ حالانکہ وہ ہماری خطاؤں کے سبب سے گھایل کیا گیا اور ہماری بدکرداری کے باعث کچلا گیا۔ ہماری ہی سلامتی کے لئے اُس پر سیاست ہوئی تا کہ اُسکے مار کھانے سے ہم شفا پائیں۔ ہم سب بھیڑوں کی مانند بھٹک گئے۔ ہم میں سے ہر ایک اپنی راہ کو پھرا پر خُداوند نے ہم سب کی

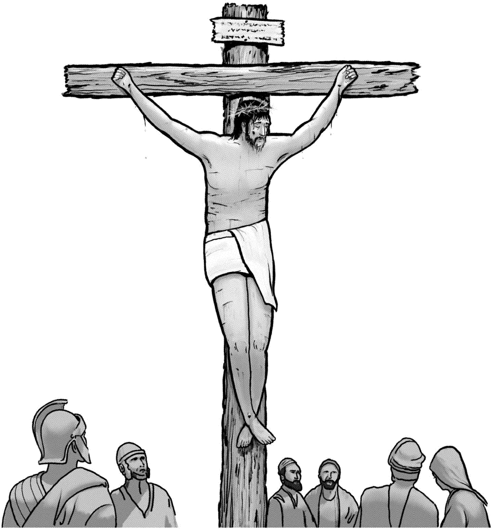

بدکرداری اُس پر لادی۔ وہ ستایا گیا تو بھی اُس نے برداشت کی اور منہ نہ کھولا۔ جس طرح برّہ جسے ذبح کرنے کو لے جاتے ہیں اور جس طرح بھیڑ اپنے بال کترنے والوں کے سامنے بے زبان ہے اُسی طرح وہ خاموش رہا۔ میرے لوگوں کی خطاؤں کے سبب سے اُس پر مار پڑی۔ اُسکی قبر بھی شریروں کے درمیان ٹھہرائی گئی۔ لیکن خُداوند کو پسند آیا کہ اُسے کچلے۔ اُس نے اُسے غمگین کیا۔ جب اُسکی جان گناہ کی قربانی کے لئے گذرانی جائیگی

تو وہ اپنی نسل کو دیکھے گا۔ اُسکی عمر دراز ہوگی اور خُداوند کی مرضی اُسکے ہاتھ کے وسیلہ سے پوری ہوگی۔ اپنی جان ہی کا دُکھ اُٹھا کر وہ اُسے دیکھے گا اور سیر ہوگا۔ اپنے ہی عرفان سے میرا صادق خادِم بہتوں کو راستباز ٹھہرائے گا کیونکہ وہ اُن کی بدکرداری خود اُٹھائے لے گا۔ اسلئے مَیں اُسے بزرگوں کے ساتھ حصہ دُونگا اور وہ لوٹ کا مال زورآوروں کے ساتھ بانٹ لے گا کیونکہ اُس نے اپنی جان موت کے لئے اُنڈیل دی اور خطاکاروں کے ساتھ شمار کیا گیا تو بھی اُس نے بہتوں کے گناہ اُٹھا لئے اور خطاکاروں کے گناہ اُٹھا لئے اور خطاکاروں کی شفاعت کی۔''

—— یسعیاہ 53 باب 3 تا 7، 8۔ 9 الف 10 تا 12 آیات

یسوؔع نے جی اُٹھنے کے بعد اپنے آپ کو ظاہر کیا

''وہ یہ باتیں کر ہی رہے تھے کہ یسوؔع آپ اُنکے بیچ میں کھڑا ہوا اور اُن سے کہا تمہاری سلامتی ہو۔ مگر اُنہوں نے گھبرا کر اور خوف کھا کر یہ سمجھا کہ کسی رُوح کو دیکھتے ہیں۔ اُس نے اُن سے کہا تم کیوں گھبراتے ہو؟ اور کس واسطے تمہارے دل میں شک پیدا ہوتے ہیں؟۔ میرے ہاتھ اور میرے پاؤں دیکھو کہ مَیں ہی ہوں۔ مجھے چھو کر دیکھو کیونکہ رُوح کے گوشت اور ہڈی نہیں ہوتی جیسا مجھ میں دیکھتے ہو۔ اور یہ کہہ کر اُس نے اُنہیں اپنے ہاتھ

اور پاؤں دِکھائے۔ جب مارے خوشی کے اُنکو یقین نہ آیا اور تعجب کرتے تھے اُس نے اُن سے کہا کیا یہاں تمہارے پاس کچھ کھانے کو ہے؟۔ اُنہوں نے اُسے بھنی ہوئی مچھلی کا قتلہ دیا۔ اُس نے لے کراُن کے رُوبرُو کھایا۔ پھر اُس نے اُن سے کہا یہ میری وہ باتیں ہیں جو مَیں نے تم سے اُس وقت کہی تھیں جب تمہارے ساتھ تھا کہ ضرور ہے کہ جتنی باتیں موسیٰ کی توریت اور نبیوں کے صحیفوں اور زبور میں میری بابت لکھی ہیں پوری ہوں۔ پھر اُس نے اُنکا ذہن کھولا تا کہ کتاب مقدس کو سمجھیں۔ اور اُن سے کہا یُوں لکھا ہے کہ مسیح دُکھ اُٹھائیگا اور تیسرے دن مُردوں میں سے جی اُٹھیگا۔ اور یروشلیم سے شروع کر کے سب قوموں میں توبہ اور گناہوں کی معافی کی منادی اُسکے نام سے کی جائیگی۔

—— لوقا 24 باب 36 تا 47 آیات

''مَیں نے خُداوند کو ہمیشہ اپنے سامنے رکھا ہے۔ چونکہ وہ میرے دہنے ہاتھ ہے اِسلئے مجھے جنبش نہ ہوگی۔ اِسی سبب سے میرا دل خوش اور میری رُوح شادمان ہے۔ میرا جسم بھی امن وامان میں رہے گا۔ کیونکہ تُو نہ میری جان کو پاتال میں رہنے دے گا نہ اپنے مقدس کو

سڑنے دیگا۔ تُو مجھے زندگی کی راہ دِکھائیگا۔ تیرے حضور میں کامل شادمانی ہے۔ تیرے دہنے ہاتھ میں دایمی خوشی ہے۔" —— زبور 16 باب 8 تا 11 آیات

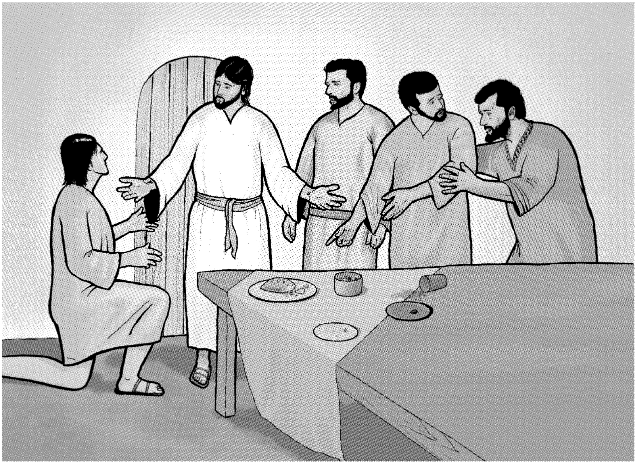

"خُداوند کے حضور نیا گیت گاؤ کیونکہ اُس نے عجیب کام کئے ہیں۔ اُسکے دہنے ہاتھ اور اُسکے مقدس بازُو نے اُسکے لئے فتح حاصل کی ہے۔ خُداوند نے اپنی نجات ظاہر کی ہے۔ اُس نے اپنی صداقت قوموں کے سامنے نمایاں کی ہے۔ انتہای زمین کے لوگوں نے ہمارے خُدا کی نجات دیکھی ہے۔" —— زبور 98 باب 1،2،3ب آیات

یسوعؑ آسمان پر چڑھ گیا اور خُدا کی دہنی طرف بیٹھا گیا

''یسوعؑ نے یہ باتیں کہیں اور اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اُٹھا کر کہا اَے باپ! وہ گھڑی آ پہنچی ۔ اپنے بیٹے کا جلال ظاہر کر کہ تا کہ بیٹا تیرا جلال ظاہر کرے۔ چنانچہ تُو نے اُسے ہر بشر پر اِختیار دیا تا کہ جنہیں تُو نے اُسے بخشا ہے اُن سب کو وہ ہمیشہ کی زندگی دے۔ اور ہمیشہ کی زندگی یہ ہے کہ وہ تجھ خُدای واحد اور برحق کو اور یسوع مسیح کو جسے تُو نے بھیجا ہے جانیں۔ جو کام تُو نے مجھے کرنے کو دیا تھا اُسکو تمام کر کے مَیں نے زمین پر تیرا جلال ظاہر کیا۔ اور اب اَے باپ! تُو اُس جلال سے جو مَیں دُنیا کی پیدایش سے پیشتر تیرے ساتھ رکھتا ہوں مجھے اپنے ساتھ جلالی بنا دے۔'' —— یوحنا 17 باب 1 تا 5 آیات

''اَے باپ! مَیں چاہتا ہوں کہ جنہیں تُو نے مجھے دیا ہے جہاں مَیں ہوں وہ بھی میرے ساتھ ہوں تا کہ میرے اُس جلال کو دیکھیں جو تو نے مجھے دیا ہے کیونکہ تُو نے بنای عالم سے پیشتر مجھ سے محبت رکھی۔ اور مَیں نے اُنہیں تیرے نام سے واقف کیا اور کرتا رہونگا تا کہ جو محبت تجھ کو مجھ سے تھی وہ اُن میں ہو اور مَیں اُن میں ہوں۔

—— یوحنا 17 باب 24، 26 آیات

''اور گیارہ شاگرد گلِیلؔ کے اُس پہاڑ پر گئے جو یسوعؑ نے اُنکے لئے مقرر کیا تھا۔ اور اُنہوں نے اُسے دیکھ کر سجدہ کیا مگر بعض نے شک کیا۔ یسوعؑ نے پاس آ کر اُن سے

باتیں کیں اور کہا کہ آسمان اور زمین کا کل اِختیار مجھے دیا گیا ہے۔ پس تم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور اُنکو باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام سے بپتسمہ دو۔ اور اُنکو یہ تعلیم دو کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جنکا میں نے تم کو حکم دیا اور دیکھو میں دُنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں۔"

—— متی 28 باب 16 تا 20 آیات

"اَے تھیفلسؔ ! مَیں نے پہلا رسالہ اُن سب باتوں کے بیان میں تصنیف کیا جو یسوع شروع میں کرتا اور سکھاتا رہا۔ اُس دِن تک جس میں وہ اُن رسولوں کو جنہیں اُس نے چنا تھا رُوح القدس کے وسیلہ سے حکم دے کر اُوپر اُٹھایا گیا۔ اُس نے دُکھ سہنے کے بعد بہت ثبوتوں سے اپنے آپ کو اُن پر زندہ ظاہر بھی کیا۔

چنانچہ وہ چالیس دِن تک اُنہیں نظر آتا اور خُدا کی بادشاہی کی باتیں کہتا رہا۔ اور اُن سے مل کر اُنکو حکم دیا کہ یروشلیم سے باہر نہ جاؤ بلکہ باپ کے اُس وعدے کے پورا ہونے کے منتظر رہو جسکا ذکر تم مجھ سے سن چکے ہو۔ کیونکہ یوحنا نے پانی سے بپتسمہ دیا مگر تم تھوڑے دِنوں کے بعد رُوح القدس سے بپتسمہ پاؤ گے۔" لیکن جب رُوح القدس تم پر نازل ہوگا تو تم قوت پاؤ گے اور یروشلیم اور تمام یہودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمین کی انتہا تک میرے گواہ ہوگے۔ یہ کہہ کر وہ اُنکے دیکھتے دیکھتے اُوپر اُٹھالیا گیا اور بدلی نے اُسے اُنکی نظروں سے چھپالیا۔ اور اُسکے جاتے وقت جب وہ آسمان کی طرف غور سے دیکھ رہے تھے تو دیکھو

دومرد سفید پوشاک پہنے اُنکے پاس کھڑے ہوئے۔ اور کہنے لگے اَے گلیلی مردو! تم کیوں کھڑے آسمان کی طرف دیکھتے ہو؟ یہی یسوعؔ جو تمہارے پاس سے آسمان پر اُٹھایا گیا اِسی طرح پھر آئیگا جس طرح تم نے اُسے آسمان پر جاتے دیکھا ہے۔"

—— اعمال 1 باب 1 تا 5، 8 تا 11 آیات

"تُو نے عالم بالا کو صعود فرمایا۔ تُو قیدیوں کو ساتھ لے گیا۔ تجھے لوگوں سے بلکہ سرکشوں سے بھی ہدیے ملے تاکہ خُداوند خُدا اُنکے ساتھ رہے۔ خُداوند مبارک ہو جو ہر روز ہمارا بوجھ اُٹھاتا ہے۔ وہی ہمارا نجات دینے والا خُدا ہے۔"

—— زبور 68 باب 18 تا 19 آیات

"یہوواہؔ نے میرے خُداوند سے کہا تُو میرے دہنے ہاتھ بیٹھ جب تک کہ مَیں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں کی چوکی نہ کردُوں۔" —— زبور 110 باب 1 آیت

ابدی زندگی کا واحد راستہ یسوعؔ ہے

خُداوند یسوعؔ مسیح کے نام پر ایمان لاؤ تو تم نجات پاؤ گے

"کیونکہ خُدا نے دُنیا سے اِیسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اِکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔ کیونکہ خُدا نے بیٹے کو دُنیا میں اِسلئے

نہیں بھیجا کہ دُنیا پر سزا کا حکم کرے بلکہ اِسلئے کہ دُنیا اُسکے وسیلہ سے نجات پائے۔ جو اُس پر ایمان لاتا ہے اُس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا۔ جو اُس پر ایمان نہیں لاتا اُس پر سزا کا حکم ہو چکا۔ اِسلئے کہ وہ خُدا کے اِکلوتے بیٹے کے نام پر ایمان نہیں لایا۔''

—— یوحنا 3 باب 16 تا 18 آیات

''باپ بیٹے سے محبت رکھتا ہے اور اُس نے سب چیزیں اُسکے ہاتھ میں دے دی ہیں۔ جو بیٹے پر ایمان لاتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُسکی ہے لیکن جو بیٹے کی نہیں مانتا زندگی کو نہ دیکھے بلکہ اُس پر خُدا کا غضب رہتا ہے۔''

—— یوحنا 3 باب 35 تا 36 آیات

''خُداوند نے اپنا پاک بازو تمام قوموں کی آنکھوں کے سامنے ننگا کیا ہے اور زمین سراسر ہمارے خُدا کی نجات کو دیکھی گی۔''

—— یسعیاہ 52 باب 10 آیت

''جو کوئی خُداوند کا نام لیگا نجات پائیگا۔۔۔''

—— یوایل 2 باب 32 الف آیت

''مبارک ہے وہ جسکی خطا بخشی گئی اور جسکا گناہ ڈھانکا گیا۔ مبارک ہے وہ آدمی جسکی بدکاری کو خُداوند حساب میں نہیں لاتا اور جسکے دل میں مکر نہیں۔ مَیں نے تیرے حضور اپنے گناہ کو مان لیا اور اپنی بدکاری کو نہ چھپایا۔''

—— زبور 32 باب 1، 2، 5 آیات

''خُداوندا اپنے بندوں کی جان کا فدیہ دیتا ہے۔ اور جو اُس پر توکل کرتے ہیں اُن میں سے کوئی مجرم نہ ٹھہریگا۔''
—— زبور 34 باب 22 آیت

خُدا کے روح کے وسیلے یسوع مسیح میں نئی زندگی

''مَیں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک کوئی نئے سر پیدا نہ ہو وہ خُدا کی بادشاہی کو دیکھ نہیں سکتا۔ جب تک کوئی آدمی پانی اور رُوح سے پیدا نہ ہو وہ خُدا کی بادشاہی میں داخل نہیں ہو سکتا۔ جو جسم سے پیدا ہوا ہے جسم ہے اور جو رُوح سے پیدا ہوا ہے رُوح ہے۔ تعجب نہ کر کہ مَیں نے تجھ سے کہا تمہیں نئے سرے سے پیدا ہونا ضرور۔ ہوا جدھر چاہتی ہے چلتی ہے تُو اُسکی آواز سنتا ہے مگر نہیں جانتا کہ وہ کہاں سے آتی اور کہاں کو جاتی ہے۔ جو کوئی رُوح سے پیدا ہوا اَیسا ہی ہے۔''
—— یوحنا 3 باب 3 ب 5 ب 8 آیات

''زندہ کرنے والی تو رُوح ہے۔ جسم سے کچھ فائدہ نہیں۔ جو باتیں میَں نے تم سے کہی ہیں وہ رُوح ہیں اور زندگی بھی ہیں۔''
—— یوحنا 6 باب 63 آیت

''مگر وہ وقت آتا ہے بلکہ اب ہی ہے کہ سچے پرستار باپ کی پرستش رُوح اور سچائی سے کرینگے کیونکہ باپ اپنے لئے ایسے ہی پرستار ڈھونڈتا ہے۔ خُدا رُوح ہے ضرور ہے کہ اُسکے پرستار رُوح اور سچائی سے پرستش کریں۔''
—— یوحنا 4 باب 23 تا 24 آیات

''اگر تم مجھ سے محبت رکھتے ہو تو میرے حکموں پر عمل کروگے ۔ اور مَیں باپ سے درخواست کرونگا تو وہ تمہیں دُوسرا مددگا بخشے گا کہ ابد تک تمہارے ساتھ رہے ۔ یعنی رُوح حق جسے دُنیا حاصل نہیں کرسکتی کیونکہ نہ اُسے دیکھتی اور نہ جانتی ہے ۔ تم اُسے جانتے ہو کیونکہ وہ تمہارے ساتھ رہتا ہے اور تمہارے اندر ہوگا ۔ مَیں تمہیں یتیم نہیں چھوڑنگا ۔ مَیں تمہارے پاس آونگا ۔''

—— یوحنا 14 باب 15 تا 18 آیات

''اُس روز تم جانو گے کہ مَیں اپنے باپ میں ہوں اور تم مجھ میں اور مَیں تم میں ۔ جسکے پاس میرے حکم ہیں اور وہ اُن پر عمل کرتا ہے وہی مجھ سے محبت رکھتا ہے اور جو مجھ سے محبت رکھتا ہے وہ میرے باپ کا پیارا ہوگا اور مَیں اُس سے محبت رکھونگا اور اپنے آپ کو اُس پر ظاہر کرونگا ۔ یسوعؔ نے جواب میں اُس سے کہا کہ اگر کوئی مجھ سے محبت رکھے تو وہ میرے کلام پر عمل کریگا اور میرا باپ اُس سے محبت رکھے گا اور ہم اُسکے پاس آئینگے اور اُسکے ساتھ سکونت کرینگے ۔''

—— یوحنا 14 باب 20 تا 21، 23 آیات

''مَیں نے یہ باتیں تمہارے ساتھ رہ کر تم سے کہیں ۔ لیکن مددگار یعنی رُوح القدس جسے باپ میرے نام سے بھیجے گا وہی تمہیں سب باتیں سکھائیگا اور جو کچھ مَیں نے تم سے کہا ہے وہ سب تمہیں یاد دِلائیگا ۔ مَیں تمہیں اِطمینان دیئے جاتا ہوں ۔ اپنا اِطمینان تمہیں دیتا ہوں ۔ جس طرح دُنیا دیتی ہے مَیں اُس طرح نہیں دیتا ۔ تمہارا دل نہ گھبرائے اور نہ ڈرے ۔''

—— یوحنا 14 باب 25 تا 27 آیات

''کیونکہ وہ جو عالی اور بلند ہے اور ابدالآباد تک قائم ہے جسکا نام قدوس ہے یوں فرماتا کہ مَیں بلند اور مقدس مقام میں رہتا ہوں اور اُسکے ساتھ بھی جو شکستہ دل اور فروتن ہے تاکہ فروتنوں کی رُوح کو زندہ کروں اور شکستہ دلوں کو حیات بخشوں۔ مَیں نے اُسکی راہیں دیکھیں اور مَیں ہی اُسے شفا بخشونگا۔۔۔خُداوند فرماتا ہے مَیں لبوں کا پھل پیدا کرتا ہوں سلامتی! سلامتی اُسکو جو دور ہے اور اُسکو جو نزدیک ہے اور مَیں ہی اُسے صحت بخشونگا۔''

——یسعیاہ 57 باب 15، 18 الف 19 آیات

یسوؔع بادشاہی کرنے کیلئے واپس آئیگا

''تمہارا دل نہ گھبرائے۔ تم خُدا پر ایمان رکھتے ہو مجھ پر بھی ایمان رکھو۔ تاکہ تمہارے لئے جگہ تیار کروں۔۔۔ اور اگر مَیں جا کر تمہارے لئے جگہ تیار کروں تو پھر آکر تمہیں اپنے ساتھ لے لونگا تاکہ جہاں مَیں ہوں تم بھی ہو۔'' —— یوحنا 14 باب 1، 2ب 3 آیات

''اُس وقت راستباز اپنے باپ کی بادشاہی میں آفتاب کی مانند چمکیں گے۔ جسکے کان ہوں وہ سن لے۔'' —— متی 13 باب 43 آیات

''۔۔۔اگر کوئی میرے پیچھے آنا چاہے تو اپنی خودی کا انکار کرے اور اپنی صلیب اُٹھائے اور میرے پیچھے ہولے۔ کیونکہ ابن آدم اپنے باپ کے جلال میں اپنے فرشتوں کے ساتھ آئیگا۔ اُس وقت ہر ایک کو اُسکے کاموں کے مطابق بدلہ دیگا۔''

—— متی 16 باب 24ب 27 آیات

''یسوع نے جواب میں اُس سے کہا کہ خبردار! کوئی تم کو گمراہ نہ کردے۔ کیونکہ بہتیرے میرے نام سے آئینگے اور کہیں گے مَیں مسیح ہوں بہت سے لوگوں کو گمراہ کرینگے۔ اور بہت سے جھوٹے نبی اُٹھ کھڑے ہونگے اور بہتیروں کو گمراہ کرینگے۔ اور بے دینی کے بڑھ جانے سے بہتیروں کی محبت ٹھنڈی پڑ جائیگی۔ مگر جو آخر تک برداشت کریگا وہ نجات پائیگا۔ اور بادشاہی کی اِس خوشخبری کی منادی تمام دُنیا میں ہوگی تاکہ سب قوموں کے لئے گواہی ہو۔ تب خاتمہ ہوگا۔''

—— متی 24 باب 4، 5، 11 تا 14 آیات

''اُس وقت اگر کوئی تم سے کہے دیکھو مسیح یہاں ہے یا وہاں تو یقین نہ کرنا۔ کیونکہ جھوٹے مسیح اور جھوٹے نبی اُٹھ کھڑے ہونگے اور ایسے بڑے نشان اور عجیب کام دکھائینگے اگر ممکن ہو تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کرلیں۔ دیکھو مَیں نے پہلے ہی تم سے کہہ دیا ہے۔ پس اگر وہ تم کہیں کہ دیکھو وہ بیابان میں ہے تو باہر نہ جانا دیکھو وہ کوٹھریوں میں ہے تو یقین نہ کرنا۔ کیونکہ جیسے بجلی پورب سے کوند کر پچھّم تک دکھائی دیتی ہے ویسے ہی ابن آدم کا آنا ہوگا۔''

—— متی 24 باب 23 تا 27 آیات

''اور سورج اور چاند اور ستاروں میں نشان ظاہر ہونگے اور زمین پر قوموں کو تکلیف ہوگی کیونکہ وہ سمندر اور اُسکی لہروں کے شور سے گھبرا جائینگی۔ اور ڈر کے مارے اور زمین پر آنے والی بلاؤں کی راہ دیکھتے دیکھتے لوگوں کی جان میں جان نہ رہے گی۔ اِس لئے کہ آسمان کی قوتیں ہلائی جائینگی۔ اُس وقت لوگ ابن آدم کو قدرت اور بڑے جلال کے

ساتھ بادل میں آتے دیکھیں گے۔ اور جب یہ باتیں ہونے لگیں تو سیدھے ہو کر سر اُوپر اُٹھانا اِسلئے کہ تمہاری مخلصی نزدیک ہوگی۔" ——لوقا 21 باب 25 تا 28 آیات

"لیکن اُس دن اور اُس گھڑی کی بابت کوئی نہیں جانتا۔ نہ آسمان کے فرشتے نہ بیٹا مگر صرف باپ۔" ——متی 24 باب 36 آیت

"پس جاگتے رہو کیونکہ تم نہ اُس دِن کو جانتے ہو نہ اُس گھڑی کو۔"

——متی 25 باب 13 آیت

"مَیں نے رات کو رویا میں دیکھا اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک شخص آدمزاد کی مانند آسمان کے بادلوں کیساتھ آیا اور قدیم اور الایام تک پہنچا وہ اُسے اُسکے حضور لائے۔ اور سلطنت اور حشمت اور مملکت اُسے دی گئی تاکہ سب لوگ اور اُمتیں اور اہل لغت اُسکی خدمت گذاری کریں۔ اُسکی سلطنت ابدی سلطنت ہے جو جاتی نہ رہے گی اور اُسکی مملکت لازوال ہوگی۔" —— دانی ایل 7 باب 13 تا 14 آیات

یسوعؔ تمام زندوں اور مُردوں کی عدالت کرے گا۔

کیونکہ جس طرح باپ مُردوں کو اُٹھاتا اور زندہ کرتا ہے اُس طرح بیٹا بھی جنہیں چاہتا ہے زندہ کرتا ہے۔ کیونکہ باپ کسی کی عدالت بھی نہیں کرتا بلکہ اُس نے عدالت کا سارا کام

بیٹے کے سپرد کیا ہے۔ تا کہ سب لوگ بیٹے کی عزت کریں جس طرح باپ کی عزت کرتے ہیں۔ جو بیٹے کی عزت نہیں کرتا وہ باپ کی جس نے اُسے بھیجا عزت نہیں کرتا۔ مَیں تم سے

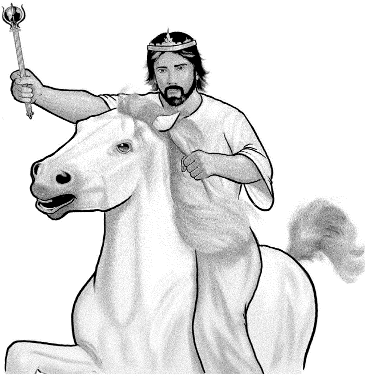

سچ کہتا ہوں جو میرا کلام سنتا اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُسکی ہے اور اُس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا ہے بلکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا۔ مَیں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ وقت آتا ہے بلکہ ابھی ہے کہ مُردے خُدا کے بیٹے کی آواز سُنیں گے اور جو سُنیں گے وہ جئیں گے۔ کیونکہ جس طرح باپ اپنے آپ میں زندگی رکھتا۔ اُسی طرح اُس نے بیٹے کو بھی یہ بخشا کہ اپنے آپ میں زندگی رکھے۔ بلکہ اُسے عدالت کرنے کا بھی اِختیار بخشا۔ اسلئے کہ وہ آدم زاد ہے۔ اِس سے تعجب نہ کرو کیونکہ وہ وقت آتا ہے کہ جتنے

قبروں میں ہیں اُسکی آواز سنکر نکلے گے۔ جنہوں نے نیکی کی ہے زندگی کی قیامت کے واسطے اور جنہوں نے بدی کی ہے سزا کی قیامت کے واسطے۔ مَیں اپنے آپ سے کچھ نہیں کرسکتا جیسا سنتا ہوں عدالت کرتا ہوں اور میری عدالت راست ہے کیونکہ مَیں اپنی مرضی نہیں بلکہ اپنے بھیجنے والے کی مرضی چاہتا ہوں۔'' —— یوحنا 5 باب 21 تا 30 آیات

''اور یسّی کے تنے سے ایک کونپل نکلے گی اور اُس کی جڑوں سے ایک بار آور شاخ پیدا ہو گی۔ اور خُداوند کی رُوح اُس پر ٹھہرے گی۔ حکمت اور خرد کی رُوح مصلحت اور قدرت کی رُوح معرفت اور خُداوند کے خوف کی رُوح۔ اور اُسکی شادمانی خُداوند کے خوف میں ہوگی اور وہ اپنی آنکھوں کے دیکھنے کے مطابق اِنصاف کرے گا اور نہ اپنے کانوں کے سننے کے موافق فیصلہ کرے۔ بلکہ وہ راستی سے مسکینوں کا اِنصاف کرے گا اور عدل سے زمین کے خاکساروں کا فیصلہ کرے گا اور وہ اپنی زُبان کے عصا سے زمین کو مارے گا اور اپنے لبوں کے دم سے شریروں کو فنا کر ڈالے گا۔ اُس کی کمر کا پٹکا راستبازی ہوگی اور اُس کے پہلو پر وفاداری کا پٹکا ہوگا۔'' —— یسعیاہ 11 باب 1 تا 5 آیات

''دیکھ وہ دن آتے ہیں خُداوند فرماتا ہے کہ مَیں داؔؤد کے لئے ایک صادق شاخ پیدا کروں گا اور اُس کی بادشاہی ملک میں اقبالمندی اور عدالت اور صداقت کے ساتھ ہوگی۔'' —— یرمیاہ 23 باب 5 آیت

یسوعؔ آپ کے لئے خُدا کی عظیم محبت کا بیان کرتا ہے

مسرف بیٹے کی تمثیل: ”کسی شخص کے دو بیٹے تھے۔ اُن میں سے چھوٹے نے باپ سے کہا اَے باپ! مال کا جو حصہ مجھ کو پہنچتا ہے مجھے دے دے۔ اُس نے اپنا مال متاع اُنہیں بانٹ دیا۔ اور بہت دن نہ گذرے کہ چھوٹا بیٹا اپنا سب کچھ جمع کر کے دُور دراز ملک کو روانہ ہوا اور وہاں اپنا مال بدچلنی میں اُڑا دیا۔ اور جب سب خرچ کر چکا تو اُس ملک میں سخت کال پڑا اور وہ محتاج ہونے لگا۔ پھر اُس ملک کے ایک باشندہ کے ہاں جا پڑا۔ اُس

نے اُس کو اپنے کھیتوں میں سور چرانے بھیجا۔ اور اُسے آرزو تھی کہ جو پھلیاں سور کھاتے تھے اُنہی سے اپنا پیٹ بھرے مگر کوئی اُسے نہ دیتا تھا۔ پھر اُس نے ہوش میں آ کر کہا میرے باپ کے بہت سے مزدوروں کو اِفراط سے روٹی ملتی ہے اور مَیں یہاں بھوکا مر رہا ہوں!۔

مَیں اُٹھ کر اپنے باپ کے پاس جاؤں گا اور اُس سے کہوں گا اَے باپ! مَیں آسمان کا اور تیری نظر میں گنہگار رہوا۔ اب اِس لائق نہیں رہا کہ تیرا بیٹا کہلاؤں۔ مجھے اپنے مزدُوروں جیسا کر لے۔ پس وہ اُٹھ کر اپنے باپ کے پاس چلا۔ وہ ابھی دُور ہی تھا کہ اُسے دیکھ کر اُس کے باپ کو ترس آیا اور دوڑ کر اُس کو گلے لگا لیا اور چوما۔ بیٹے نے اُس سے کہا اَے باپ! مَیں آسمان کا اور تیری نظر میں گنہگار رہوا۔ اَب اِس لائق نہیں رہا کہ پھر تیرا بیٹا کہلاؤں۔ باپ نے اپنے نوکروں سے کہا اچھے سے اچھا لباس جلد نکال کر اُسے پہناؤ اور اُس کے ہاتھ میں اُنگوٹھی اور پاؤں میں جوتی پہناؤ۔ اور پلے ہوئے بچھڑے کو لا کر ذبح کر وتا کہ ہم کھا کر خوشی منائیں۔ کیونکہ میرا یہ بیٹا مُردہ تھا۔ اب وہ زندہ ہوا۔ کھو گیا تھا۔ اب ملا ہے۔ پس وہ خوشی منانے لگے۔"

—— لوقا 15 باب 11 ب تا 24 آیات

"اِس لئے اَے آدم زاد تُو بنی اِسرائیل سے کہہ تم یُوں کہتے ہو کہ فی الحقیقت ہماری خطائیں اور ہمارے گُناہ ہم پر ہیں۔ اور ہم اُن میں گُھلتے رہتے ہیں۔ پس ہم کیونکر زندہ رہیں گے؟ تُو اُن سے کہہ خُداوند خُدا فرماتا ہے مجھے اپنی حیات کی قسم شریر کے مَرنے میں مجھے کچھ خوشی نہیں بلکہ اِس میں ہے کہ شریر اپنی راہ سے باز آئے اور زندہ رہے۔

—— حزقی ایل 33 باب 10 ب 11 الف آیات

''اب خُداوند فرماتا ہے آؤ ہم باہم حجت کریں۔اگرچہ تمہارے گناہ قرمزی ہوں وہ برف کی مانند سفید ہو جائیں گے اور ہر چند وہ ارغوانی ہوں تو بھی اُون کی مانند اُجلے ہوں گے۔ اگر تم راضی اور فرمانبردار ہو تو زمین کے اچھے اچھے پھل کھاؤ گے۔''

—— یسعیاہ 1 باب 18 تا 19 آیات

''اور اپنے کپڑوں کو نہیں بلکہ دِلوں کو چاک کر کے خُداوند اپنے خُدا کی طرف متوجہ ہو کیونکہ وہ رحیم و مہربان قہر کرنے میں دھیما اور شفقت میں غنی ہے۔'' —— یوایل 2 باب 13 آیت

یسوعؔ آپ کو دعوت دیتا ہے کہ اُس کے پاس آئیں اور ابدی زندگی پائے۔

''اَے محنت اُٹھانے والو اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگو سب میرے پاس آؤ۔مَیں تم کو آرام دُوں گا۔ میرا جوا اپنے اُوپر اُٹھا لو اور مجھ سے سیکھو۔کیونکہ مَیں حلیم ہوں اور دل کا فروتن۔تو تمہاری جانیں آرام پائیں گی۔ کیونکہ میرا جوا ملائم ہے اور میرا بوجھ ہلکا۔''

—— متی 11 باب 28 تا 30 آیات

''جو کوئی میرے پاس آتا اور میری باتیں سن کر اُن پر عمل کرتا ہے مَیں تمہیں جتاتا ہوں کہ وہ کس کی مانند ہے۔ وہ اُس آدمی کی مانند ہے جس نے گھر بناتے وقت زمین گہری کھود کر چٹان پر بنیاد ڈالی۔جب طوفان آیا اور سیلاب اُس گھر سے ٹکرایا تو اُسے ہلا نہ سکا کیونکہ وہ

مضبوط بنا ہوا تھا۔ لیکن جو سن کر عمل میں نہیں لاتا وہ اُس آدمی کی مانند ہے جس نے زمین پر گھر کو بے بنیاد بنایا۔ جب سیلاب اُس پر زور سے آیا تو وہ فی الفور گر پڑا اور وہ گھر بالکل برباد ہوا۔"
—— لوقا 6 باب 47 تا 49 آیات

"جو کچھ باپ مجھے دیتا ہے میرے پاس آجائے گا اور جو کوئی میرے پاس آئے گا اُسے مَیں ہرگز نکال نہ دُوں گا۔ کیونکہ مَیں آسمان سے اِس لئے نہیں اُترا ہوں کہ اپنے مرضی کے موافق عمل کروں بلکہ اِسلئے کہ اپنے بھیجنے والے کی مرضی کے موافق عمل کروں۔ اور میرے بھیجنے والے کی مرضی یہ ہے کہ جو کچھ اُس نے مجھے دیا ہے مَیں اُس میں سے کچھ کھو نہ دُوں بلکہ اُسے آخری دن پھر زندہ کروں۔ کیونکہ میرے باپ کی مرضی یہ ہے کہ جو کوئی بیٹے کو دیکھے اور اُس پر ایمان لائے ہمیشہ کی زندگی پائے اور مَیں اُسے آخری دن پھر زندہ کروں۔"
—— یوحنا 6 باب 37 تا 40 آیات

"اَے سب پیاسوں پانی کے پاس آؤ اور وہ بھی جسکے پاس پیسہ نہ ہو۔ تم کس لئے اپنا روپیہ اُس چیز کے لئے جو روٹی نہیں اور اپنی محنت اُس چیز کے واسطے جو آسودہ نہیں کرتی خرچ کرتے ہو؟ تم غور سے میری سنو اور وہ چیز جو اچھی ہے کھاؤ اور تمہاری جان فربہی سے لذت اُٹھائے۔ کان لگاؤ اور میرے پاس آؤ۔ جب تک خُداوند مل سکتا ہے اُس کے طالب ہو۔ جب تک وہ نزدیک ہے اُسے پکارو۔ شریر اپنی راہ کو ترک کرے اور بدکردار

اپنے خیالوں کو اور وہ خُداوند کی طرف پھرے اور وہ اُس پر رحم کرے گا اور ہمارے خُدا کی طرف کیونکہ وہ کثرت سے معاف کرے گا۔''

—— یسعیاہ 55 باب 1 الف 2 ۔ 3 الف 6 تا 7 آیات

تم مجھے کیا کہتے ہو؟

یسوؔع آج بھی ہم میں سے ہر ایک کو یہی سوال پوچھ رہا ہے۔ اُس کے دعوے بالکل منفرد ہیں، اُس نے جو معجزات کیے ہیں اِس دُنیا میں اُن کا کوئی ثانی نہیں ملتا۔ اور اُس نے اِس دُنیا کے گناہوں کی خاطر جو اپنی جان دی اور پھر مُردوں میں سے جی اُٹھا تو اِس چیز نے

خُدا باپ کے ساتھ ہمارے تعلق کو بحال کر دیا ہے۔ اور یسوعؔ مسیح کے وسیلے ہمیں ابدی زندگی عطا کی گئی ہے جو خُدا کی طرف سے محبت کا سب سے بڑا اظہار ہے جس کی کوئی مثال اِس دُنیا میں نہیں ملتی۔

خُدا نے نجات دہندے کا جو وعدہ کیا تھا اُس کی پوری کہانی ہم خُدا کے کلام یعنی بائبل مُقدس میں پڑھ سکتے ہیں۔ یسوعؔ کی پیدایش سے سینکڑوں سال پہلے ہونے والے بہت ساری نبوتیں اِس سچائی کو جاننے کی طرف ہماری رہنمائی کرتی ہیں کہ یسوعؔ کون ہے اور وہ اِس دُنیا میں کیوں آیا تھا۔ اُس نبوتوں کا اُس کی حیرت انگیز پیدایش، اُس کی زندگی، اُس کی تعلیمات، اُس کے معجزات، اُس کی موت اور جی اُٹھنے اور پھر آسمان پر اُٹھا لیے جانے کی صورت پورا ہونا نئے عہد نامے میں بڑی تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔

اگر آج یہ کتاب پڑھ کر آپ کو اِس بات کا یقین آ گیا ہے کہ یسوعؔ وہی کچھ ہے جو ہونے کا اُس نے دعویٰ کیا ہے تو آج آپ اُس کی دعوت کو قبول کر سکتے ہیں اور اُس کے وسیلے ابدی زندگی حاصل کر سکتے ہیں۔ اِس کے لیے آپ کو صرف یہ کرنا ہے کہ اپنے گناہوں پر سچے دل سے پچھتائیں، اُن سے توبہ کریں اور یسوعؔ کو دعوت دیں کہ وہ آپ کی زندگی میں آئے۔ اگر آپ ایسا کریں گے تو یسوعؔ کبھی بھی آپ کو خالی ہاتھ واپس نہیں بھیجے گا بلکہ آپ کو قبول کرے گا۔

’’اِسلئے کہ سب نے گناہ کیا اور خُدا کے جلال سے محروم ہیں۔ مگر اُسکے فضل کے سبب سے

تم مجھے کیا کہتے ہو؟

دو ہزار سال پہلے یسوؔع اِس دُنیا میں آیا اُس نے خُدا کی بادشاہی کی خوشخبری دی، بہت سارے معجزات کئے اور اُن کے ذریعے سے اُس نے فطرت کی قوتوں بیماریوں اور حتیٰ کہ موت پر اپنی قدرت کا اِظہار کیا۔ ایک دن یسوؔع نے اپنے شاگردوں سے سوال کیا ''لوگ مجھے کیا کہتے ہیں؟'' اُس کے شاگردوں نے جواب دیا کہ '' کچھ تو اُسے یوحؔنا اصطباغی کہتے ہیں، کچھ یرمیاہ یا نبیوں میں سے کوئی۔'' پھر یسوؔع نے اُنہیں کہا لیکن تم مجھے کیا کہتے ہو؟ شمعوؔن پطرؔس نے جواب دیا کہ '' تُو زندہ خُدا کا بیٹا مسیح ہے۔'' یسوؔع نے جواب میں اُس سے کہا مبارک ہے تُو شمعوؔن بر یوؔنا کیونکہ یہ بات گوشت اور خون نے نہیں بلکہ میرے باپ نے جو آسمان پر ہے تجھ پر ظاہر کی ہے۔'' — متی 16 باب 13 ب تا 17 آیات

یسوؔع آج بھی یہ سوال پوچھ رہا ہے کہ ''تم مجھے کیا کہتے ہو؟'' ہر کسی کو اِس کا جواب دینے کیلئے کوئی فیصلہ کرنے کی ضرورت ہے۔ اپنی ذاتی رائے کیلئے یہ فیصلہ صرف آپ خود ہی کر سکتے ہیں۔ اِس کتاب میں کچھ انتہائی حیرت انگیز باتیں ہیں جو یسوؔع نے اپنی ذات کے بارے میں کہیں اور اُن سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ وہ کون ہے، وہ اِس زمین پر کیوں آیا اور ہم کس طرح سے یسوؔع کے وسیلے سے کثرت کی زندگی اور ابدی زندگی حاصل کر سکتے ہیں؟ اِس ساری کتاب میں یسوؔع کے اپنے الفاظ کو تھوڑا ابڑا اور نمایاں کر کے لکھا گیا ہے۔ یسوع کے بارے میں قدیم پیشن گوئیوں اور کلام کے دیگر حوالہ جات کو جو یسوع کی ذات کے بارے میں بات کرتے ہیں نمایاں کر کے لکھا گیا ہے۔ ہماری دُعا ہے کہ جب آپ اِس کتاب کا مطالعہ کریں تو آپ یسوؔع کو ذاتی طور پر جان سکیں اور اِس کیساتھ آپ خُدا کی عظیم محبت کا بھی تجربہ کریں اور یہ بھی جان پائیں کہ یسوع آپکو ابدی اور کثرت کی زندگی عطا کرنا چاہتا ہے۔

بائبلی حوالہ جات ''کتابِ مُقدس'' پاکستان بائبل سوسائٹی میں سے لیے گئے ہیں۔

مترجم: ندیم مسیحی

جملہ حقوق 2019 © بحق ناشر محفوظ ہیں!

اگر آپ اپنے چرچ منسٹری، سنڈے سکول اور شخصی و گروہی مطالعہ کے لئے
ایسی دیگر کتب حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ہم سے رابطہ کیجئے

مفت تقسیم کے لئے ● بیچنے کے لئے نہیں

Read booklets online or by App
www.wmp-readonline.org